تو ہی ہے جنون میرا

از قلم عبدلاحد بٹ

مکمل ناول

نور کو اٹھانے کے لیے امی کمرے میں داخل ہوئی۔ پردے پیچھے کیۓ اور روشنی کو اندر آنے کی اجازت دی۔ روشنی کی کرنیں نور چہرے پر پڑھ رہی تھی اس لیے اٹھ کر بیٹھ گئی۔ ''امی اتنی صبح صبح کیوں اٹھا دیا'' نور منھ بناتے ہوئے بولی___ ''بیٹا بھائی آرہا ہے کچھ تیاریاں شروع کرو اور تم سوئی ہوئی ہو'' امی نے جواب دیا۔ ''امی کھانا بنا لیں میں نے یونیورسٹی جانا ہے'' نور نے کہا۔ ''یونی''۔ امی نے غصے سے کہا جی امی یونی۔ نور نے جواب دیا۔ میں نے تمھیں رات کو کہا تھا کہ ایک دن یونی نہ جاؤ۔ امی نے کہا۔ میری پیاری امی جان آپ کو پتہ ہے کہ میرا لاسٹ سمسٹر چل رہا اس مجھے اپنی پڑھائی پر توجہ دینی ہے۔ نور نے پیار سے جواب دیا___ اچھا بابا ٹھیک ہے۔ تیار ہو کر نیچے آؤ کرو اور پھر چلی جانا۔ امی کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی___ اچھا ٹھیک ہے امی جان۔ نور درانی احمر درانی کی اک لوتی بیٹی اور صالح احمر کی اک لوتی بہن تھی۔ گھر میں سب سے چھوٹی ہونے کی وجہ سے سب کی لاڈلی تھی۔ اس کے باپ نے ہمیشہ اسے جیتنا سکھایا۔ اللہ کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوا کسی کے سامنے جھکنے نہیں سکھایا تھا۔نور لڑکوں سے نہ دوستی کرتی اور نہ ان سے بات کرتی۔کیونکہ وہ جانتی تھی اسلام میں نامحرم سے بات کرنے کی اجازت نہیں____"

نور تیار ہو کر نیچے آئی۔اسلام علیکم بھابھی_نور نے اپنی بھابھی سے کہا۔وعلیکم اسلام!نور تم آج بھی یونی جا رہی ہو_حریم(نور کی بھابھی)نے کہا۔

بھابھی لاسٹ سمسٹر چل رہا ہے اس لیے جانا ضروری ہے۔نور نے اسے جواب دیا__امی بابا نہیں اٹھے۔نور نے پوچھا__وہ صبح ہی اٹھ گئے تھے اور اس وقت آفس میں ہیں۔امی نے جواب دیا۔اچھا چلیں ٹھیک میں جا رہی ہو کہیں لیٹ نہ ہو جاؤ خدا حافظ۔نور کہہ کر چلی گئی__________

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور کالج پہنچی آج وہ تین دن بعد آئی تھی کالج۔اس کی دوست بھی آرزو بھی اسے وہی مل گئی۔"نور آج کیسے آنا ہوا آج بھی نہ آتی"آرزو نے شرارت سے کہا۔"سوری یار وہ "اس سے پہلے کہ نور بات مکمل کرتی آرزو بولی_____کیا سوری نہ کال اٹینڈ کی اور نہ ہی کسی مسیج کا ریپلائے"____سوری نہ امی اور بھابھی تو آج بھی نہیں آنے دے رہی تھی۔نور نے کہا___باتیں کرتی کرتی وہ دونوں کینٹین کے پاس پہنچ چکی تھی۔نور تم کچھ کھاؤ گی۔آرزو نے پوچھا۔

نہیں میں کلاس میں جا رہی تم وہی آجانا۔نور نے جواب دیا۔ٹھیک ہے۔آرزو نے کہا۔نور کلاس روم میں آئی اور اس نے دیکھا کہ کچھ لڑکے ایک لڑکے کو پریشان کر رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھیں میں نے کہا ہے نہ کہ ہماری اسائمنٹ تم بناؤ گے تمھیں سمجھ نہیں آیا۔عالیار شاہ نے کہا۔ نہیں میں نہیں بناؤں گا۔اس لڑکے نے جواب دیا۔لگتا تم اس طرح نہیں مانو گے دوسرا طریقہ اپنانا پڑے گا۔عالیار نے کہا۔ اس سے

پہلے کے وہ کچھ کرتا اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا۔وہ فوراً کھڑا ہوا۔

وہاں نور کھڑی تھی کسی کے غلط نہیں ہونے دے سکتی تھی۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟؟ نور نے سوال کیا___لیکن عالیات سوالات کا عادی نہیں تھا۔اس لیے سوال کا جواب دینے کی بجائے بولا اے لڑکی تمھارا اس معاملے میں کوئی عمل دخل نہیں اس لیے چپ چلی جاؤ___اگر اپنا کام خود نہیں کر سکتے تو یہاں کیا کرنے آتے ہو؟؟ نور نے ایک اور سوال پوچھا۔پوری یونیورسٹی میں کسی کی اتنی جرت نہ تھی کہ عالیار شاہ سے سوال کرے۔لیکن نور بھی کچھ کم نہ تھی۔وہ کسی سے ڈرتی نہیں تھی۔اتنی دیر میں آرزو بھی وہاں آچکی تھی۔اتنا ہے تم ہمیں اسائمنٹ بنا دو۔عالیار نے کہا۔کیوں میں کیوں بنا کے دو آپ کے ہاتھ نہیں ہیں کیا؟؟؟؟۔نور نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔اس سے پہلے عالیار کچھ بولتا۔آرزو نور کو وہاں سے لے گئی۔آج پہلے بار کسی نے عالیار سے اس لہجے میں بات کی تھی۔نور تم پاگل ہو گئی ہو پتا ہے کس سے بات کر رہی تھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم وہ عالیار شاہ ہے پوری یونیورسٹی اس سے ڈرتی ہے اور تم اس سے پنگا لے لو۔آرزو غصے سے بولی۔میں کسی سے نہیں ڈرتی آرزو تم جانتی ہو۔نور نے جواب دیا۔اسی کا تو ڈر ہے کہ کہیں کوئی بڑا پنگا نہ لے لو۔آرزو نے کہا۔خیر اب چلو کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے۔نور نے کہا______

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام علیکم امی!احمر گھر صالح گھر میں داخل ہوا۔و علیکم اسلام میرا بیٹا!!امی اس جا کر گلے ملی۔صالح نے ماں کے ماتھے پر بوسہ دیا۔کیسی طبیعت ہے آپ کی امی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔تم سناؤ کیسے ہو؟؟امی نے پوچھا۔ٹھیک امی حریم کہاں ہے؟؟ صالح نے پوچھا___بیٹا حریم ابھی کمرے میں گئی ہے تیار ہونے گئی ہے اس سے جا کر مل لو۔امی نے جواب دیا۔جی ٹھیک ہے امی کہہ کر احمر اوپر کمرے میں کی طرف بڑھا______

صالح کمرے میں داخل ہوا۔ حریم ریڈ فراک میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ صالح اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔ ''آج تو قیامت لگ رہی ہو۔ جان لینے کا ارادہ ہے کیا؟؟۔ صالح نے شرارت سے کہا۔ ''نہیں میں کون ہوتی ہو آپ کی جان لینے والی''. حریم نے مسکرا کر جواب دیا۔ صالح بھی مسکرا گیا۔ چلیں نیچے چلتے ہیں۔امی ابو نیچے اکیلے بیٹھے ہوں گے حریم نے کہا_۔ مطلب جی بھر کر دیکھنے کی اجازت نہیں دو گی۔ صالح نے کہا۔ نہیں__حریم اور صالح نیچے آئے۔امی کچن میں کام کر رہی تھی۔اور ابو صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ صالح جا کر ابو سے ملا اور وہی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ حریم امی کے ساتھ کچن میں ان کا ہاتھ بٹانے لگی___''ابو نور نہیں آئی ابھی تک'' صالح نے کہا۔ ''بیٹا نور بس آنے ہی والی ہے'' ابو نے جواب دیا____وہ دونوں باتیں کر ہی رہے تھے کہ نور گھر میں داخل ہوئی۔ ''اسلام علیکم'' نور نے کہا۔ ''بھائی'' آپ آپ نے تو رات کو آنا تھا پر ابھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نور نے حیرانگی سے پوچھا۔"ہاں میں نے سوچا کہ گڑیا کو زیادہ انتظار نہ کرواؤں صالح نے جواب دیا۔سب کچھ چھوڑو تم یہ بتاؤ تم آج بھی یونی چلی گئی؟؟؟صالح نے نور سے سوال کیا۔ جی بھائی پہلے ہی تین چھٹیاں کر چکی ہو اس لیے جانا پڑا۔نور نے جواب دیا_____"نور جاؤ بیٹا فریش ہو کر آجاؤ۔کھانا تیار ہے پھر سب مل کر کھانا کھاتے ہیں۔"امی نے کہا۔جی امی۔نور نے کہا________"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلب میں بیٹھ کر عالیار شاہ شراب پر شراب پیئے جا رہا تھا۔نشے کی حالت میں اسے نور کے وہ الفاظ یاد آئے "اگر خود نہیں کر سکتے تو یہاں کیا کر رہے ہیں""کیوں خود نہیں کر سکتے" یہ الفاظ اسے غصہ دلا رہے تھے___"اس کی جرات کیسے ہوئی عالیار شاہ کے بیعزتی کرنے کی اس کا حساب تو تم دو گی

وہ بولا___نور نے عالیار کی انسلٹ کی تھی وہ جانتی بھی نہیں کہ اب وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا۔عالیار شاہ سرور شاہ کا بیٹا۔جس کی ماں کا انتقال اس کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔بابا نے دوسری شادی کرلی اور ملک سے باہر چلیں گئے۔اس کی سوتیلی ہے تو بہت اچھی لیکن عالیار انھیں پسند نہیں کرتا تھا۔

اس لیے وہ بھی باہر اس کے بابا کے پاس چلیں گئی۔عالیار گھر میں اکیلا رہتا ہا اور اس کی پھوپھو کی بیٹی اس کے ساتھ رہتی کیونکہ اس کی پھوپھو کا انتقال ہوگیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور کھانا کھا کر کمرے میں آئی۔"کتنی اکڑ تھی اس لڑکے میں ہو گا وہ بھی امیر باپ کی بگھڑی اولاد " نور عالیار کے بارے میں حیالات کا اظہار کر رہی تھی کہ

آرزو کا فون آیا۔''نور تم پاگل ہو گئی ہو کیا تمھیں پتا ہے تم نے کس سے پنگا لیا ہے۔پوری یونی میں کوئی ایسا نہیں جو اسے روک سکیں اور تم''اس سے پہلے کہ نور بات مکمل کرتی نور بولی ''دیکھو مجھے پتہ ہے کہ وہ عالیار شاہ ہے پوری یونی اس سے ڈرتی ہوگی لیکن میں نہیں ڈرتی مکھی اپنے پر یقین ہے اور ہمیں اپنے رب کے علاؤہ کسے کے سامنے جھکنے نہیں چاہئیے''نور نے کہا___''نور تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن مجھے ڈر ہے کہی تم کسی مصیبت میں نہ پڑ جاؤ''آرزو نے اس کی فکر کرتے ہو کہا___''تم فکر مت کرو آپ ایسا کچھ نہیں ہوگا''نور نے اسے تسلی دی______

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور صبح اٹھی وضو کیا نماز پڑھی , قرآن مجید کی تلاوت کی اور تیار ہو کر نیچے آئی۔امی اور بھابھی ناشتہ بنا رہی تھی۔نور نے ناشتہ کیا اتنی ہی دیر میں صالح بھی

آگیا۔ ''بھائی میری گاڑی خراب ہو گئی ہے تو آپ مجھے کالج چھوڑ آئیں گے'' نور نے کہا۔ ''ہاں ٹھیک ہے چلو میں تمھیں چھوڑ آتا ہوں'' صالح نے جواب دیا ____

عالیار یونی کے گیٹ پر کھڑا ہو کر نور کا انتظار کر رہا تھا۔ کہ کب آئے گی وہ۔۔ نور آج لیٹ ہو گئی تھی۔ بھائی چلو کلاس شروع ہونے والی ہے۔ عالیار کے ایک دوست نے کہا۔ تو چل میں آتا ہوں۔ عالیار نے جواب دیا۔ جی ٹھیک ہی وہ کہہ کر چلا گیا۔

اتنی ہی دیر میں نور یونی پہنچ گئی۔ عالیار نے اسے صالح کے ساتھ دیکھا۔ صالح اسے چھوڑ کر چلا گیا۔ نور گیٹ پر آئی تو عالیار وہی کھڑا تھا۔ نور نے اس سے بات کرنا مناسب نہیں سمجھا اس لیے اسے اگنور کر کر آگے بڑھ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی اس حرکت پر اسے بہت غصہ آیا۔ وہ اس کے پیچھے گیا۔ ''رکو تو زرا'' عالیار نے کہا۔ ''کیا بات ہے؟؟'' نور ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے بولی۔ عالیار نے اس سے پیار سے کہا ''کیا تم میری دوست بن سکتی ہو؟؟'' ''نہیں'' عالیار کو لگا کہ وہ ہاں کر دے گی۔ لیکن اسے نو صاف انکار کر دیا. ''کیوں'' عالیار بولا۔ ''کیونکہ میں لڑکوں سے

دوستی نہیں کرتی''نور نے کہا۔ ''مجھ میں کیا کمی تم اس لڑکے کے ساتھ گاڑی میں توآسکتی ہو لیکن مجھ سے دوستی نہیں کر سکتی''عالیار نے کہا___''شٹ اپ وہ میرا بھائی ہے''کہتے ہوئے نور کلاس کی طرف بڑھ گئی۔''سوچا تھا دوست بن جاؤ گی لیکن تم ایسے نہیں مانو گی''عالیار نے کہا اور وہ بھی اپنی کلاس کی طرف چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور گھر آئی۔''اسلام علیکم ''نور نے کہا۔ وعلیکم اسلام''سب نے جواب دیا۔نور یونی میں آج کوئی فنگشن ہے۔صالح نے سوال کیا۔''جی بھائی ہے مگر آپ کو کیسے پتا چلا؟؟''نور نے حیرانگی سے پوچھا۔''وہ تمھارے ہیڈ کا فون آیا تھا''صالح نے جواب دیا۔''اچھا پر میں نہیں جاؤ گی''نور نے کہا۔کیوں؟؟___کیونکی نائٹ فنکشن ہے اس لیے۔اچھا ٹھیک ہے

🌹🌹🌹🌹🌹

نور تم یونی کے فنکشن پر کیوں نہیں جاؤ گی؟؟''صالح نے نور سے سوال'' پوچھا___''بھائی آپ کو پتہ ہے نہ کہ میں نے کبھی نائٹ فنکشنز اٹینڈ نہیں کئے اور یہ بھی آج رات کو ہے اس لیے نہیں جاؤ گی_'' نور نے جواب دیا۔''چلو ٹھیک ہے جیسی تمھاری مرضی'' صالح نے جواب دیا۔''بھائی بھابھی کہاں ہیں؟؟'' نور نے سوال کیا___''تمھاری بھابھی کی کچھ طبعیت ٹھیک نہیں تھی اس لیے مڈیسن لے کر سوئی ہیں۔'' صالح نے جواب دیا_''اللہ انھیں صحت دے میں اپنے کمرے میں جارہی ہوں کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں کافی تھکن ہو گئی ہے_'' نور نے کہا۔''''ٹھیک ہے گڑیا_'' صالح نے پیار سے جواب دیا___نور اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اس کے جانے کے بعد امی کمرے سے باہر آئی۔''بیٹا نور نہیں آئی ابھی تک'' امی نے صالح سے سوال پوچھا___ ''امی آگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے اوپر اپنے کمرے میں ہے" صالح نے جواب دیا۔ "اچھا ٹھیک ہے اسے کہو کہ آکر کھانا کھالیں" امی نے کہا___ "امی اس نے کہا ہے کہ آج وہ بہت تھک گئی ہے اس لیے آرام کرنا چاہتی ہے میں بھی اپنے کمرے میں جارہا ہوں "_ صالح نے کہا۔ "ٹھیک ہے میرا بیٹا جاؤ تم بھی آرام کرو_" امی نے پیار سے کہا___ "جی ٹھیک ہے امی" صالح کہہ کر چلا گیا___ نور کمرے میں آئی۔ ظہر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ اس لیے فوراً کپڑے بدلے اور نماز ادا کی دعا منھ کر جائے نماز سے اٹھی اور صوفے پر بیٹھ گئی___ اس کے ذہن میں عالیار کا خیال آیا___ "کتنا اکڑو ہے ایک دفعہ کہنے کے باوجود بار بار میرے پیچھے آ جاتا ہے پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے پوری یونی اس سے ڈرتی ہو گی پر میں بھی نور درانی ہوں میں اس سے نہیں ڈرتی شائید ابھی وہ جانتا نہیں مجھ کو" نور خود سے گویا تھی۔ وہ خود سے باتیں کر ہی تھی کہ آرزو کا فون آیا۔ "اسلام علیکم" آرزو نے کہا___ "وعلیکم السلام" نور نے جواب دیا___ "کیا حال ہے؟؟" آرزو کی طرف سے سوال کیا گیا_ "الحمدللہ رب کا شکر ہے" نور نے جواب دیا___ "نور آج یونی کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نائٹ فنکشن کا پتہ ہے نہ " "ہاں آرزو مجھے پتہ ہے_ "نور نے جواب دیا_ "تم آؤ گی نہ "آرزو نے کہا۔ "نہیں" "کیوں؟؟" "تم اچھے طریقے سے جانتی ہو۔"نور نے جواب دیا۔ "پلیز آجاؤ" آرزو نے اصرار کیا___ "بالکل بھی نہیں " نور نے جواب دیا___ "پر" اس سے پہلے کہ آرزو بات مکمل کرتی نور بولی "آرزو اس وقت میں بہت تھکی ہوئی ہوں آرام کرنا چاہتی ہوں اس لیے خدا حافظ!" کہہ کر آرزو نے ___فون بند کر دیا

visit for more novels:

****

www.urdunovelbank.com

رات کو یونی میں فنکشن سٹارٹ ہو چکا تھا۔تمام سٹوڈنٹس وہاں موجود تھے۔عالیار شاہ اور اس کے دوست بھی پہنچ چکے تھے۔آرزو بھی آئی تھی اور اپنی دوسری فرنڈز "کے ساتھ تھی۔پوری یونی کی لڑکیاں موجود تھی۔ لیکن عالیار کی نظریں صرف "نور

کو تلاش کر رہی تھی___لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ نور فنکشن میں نہیں آئی تھی___اس کو جب کہیں بھی نور نہ ملی۔۔لیکن اچانک اس کی نظر آرزو پر پڑھی۔وہ اس کے پاس گیا "سنو تمھاری وہ دوست کہاں ہے؟؟" عالیار نے آرزو سے پوچھا۔ "کون" آرزو نے انجان بننے کا ناٹک کیا___"تم اچھی طرح جانتی ہوں میں کس کی بات کر رہا ہوں؟" عالیار نے کہا___"اچھا وہ نور وہ نہیں آئی" آرزو نے کہا۔ "کیوں؟؟" عالیار نے حیرانگی سے پوچھا___"کیونکہ کہ وہ اس طرح کی نائٹ فنکشنز اٹینڈ نہیں کرتی" آرزو نے اسے بتایا_یہ سن کر عالیار وہاں سے چلا گیا___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

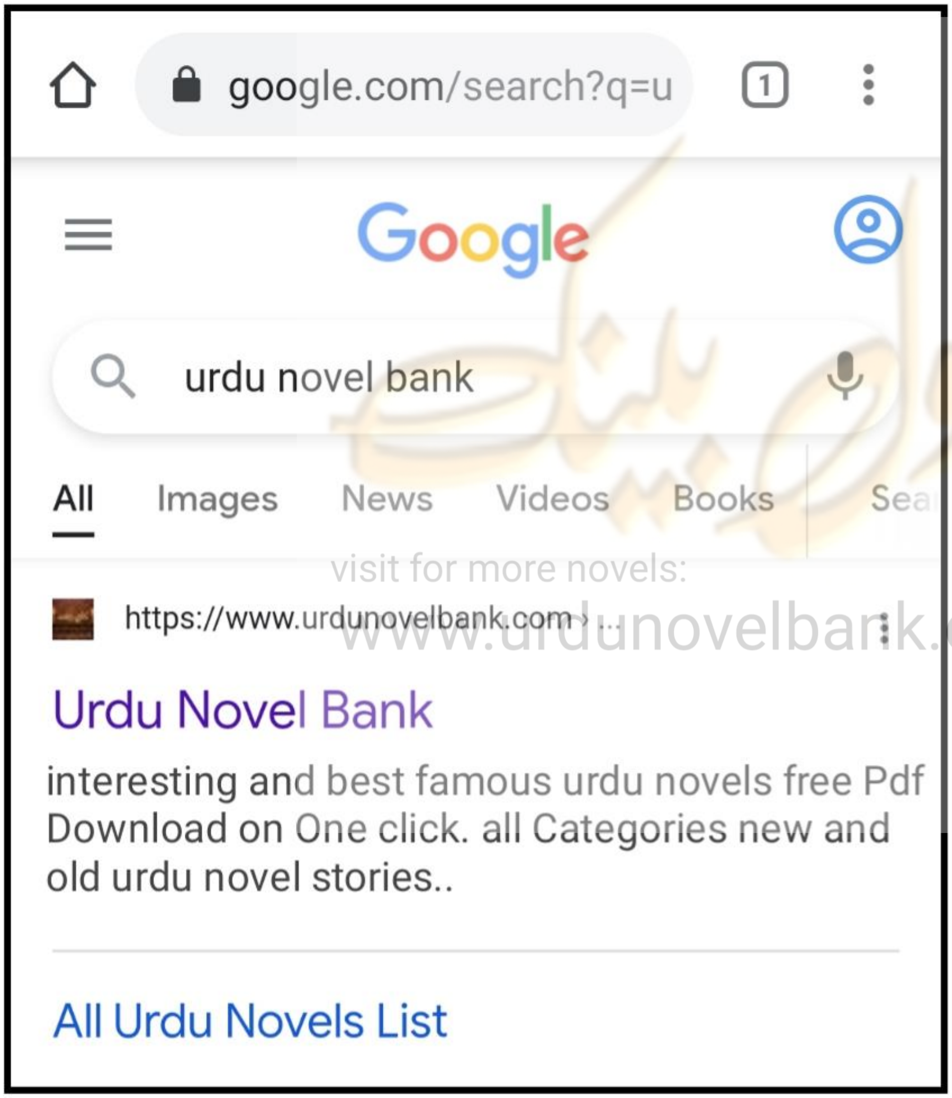

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

رات کو کھانا کھانے کے لیے سب کھانے کی میز پر جمع ہوئے۔''بھابھی! اب کیسی کی طبیعت ہے آپ کی؟؟؟'' نور نے حریم سے پوچھا___''نور اللہ کا شکر ہے کہ اب کافی بہتر ہے میری طبیعت۔''___''چلو اللہ صحت دے'' نور نے جواب دیا__''نور آج تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا دوپہر کا؟؟'' امی نے فکر کرتے ہوئے پوچھا۔۔''ہاں بھئی نور کیوں نہیں کھایا؟؟'' ابو نے پوچھا___''امی ابو آج ''مجھے کافی تھکن ہو گئی تھی اس لیے سو گئی تھی. بھوک نہیں لگی تھی اس لیے نور نے انھیں جواب دیا___''چلو کوئی بات نہیں'' ابو نے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اگلے دن نور کالج آئی لیکن آج وہاں عالیار نہیں تھا اس نے غور نہیں کیا اور آگے بڑھ گئی۔دراصل عالیار آج لیٹ ہو گیا تھا۔ نور کلاس روم میں جا چکی تھی۔عالیار

بعد میں پہنچا۔ کلاس ختم ہونے کے بعد نور کلاس سے باہر نکلی اور گیٹ کی طرف بڑھی۔لیکن عالیار اس کے سامنے آکے کھڑا ہو گیا اور اسے روک لیا۔ "یہ کیا بدتمیزی ہے" نور غصہ سے بولی_عالیار نے اس کے سوال پر غور نہیں کیا اور پوچھا "تم رات کو کیوں نہیں آئی تھی" "آپ سے مطلب اپنے کام سے کام رکھیں" نور کہتے ہوئے گیٹ سے باہر چلی گئی۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلے دن نور یونی پہنچی تو عالیار پھر وہی کھڑا تھا۔ نور اسے اگنور کرتی ہو آگے بڑھ گئی۔عالیار کو غصہ تو بہت آیا پر غصہ پر قابو پا کر اس کے پیچھے گیا۔ "ارے رکو "سہی" عالیار نے کہا۔ "کیا کام ہے " نور غصے سے بولی۔آپ سے کچھ کام ہے عالیار نے کہا۔۔ "کیا کام" "وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔ نور اس کی

بات سنے بغیر آگے بڑھ گئی۔عالیار نے اس کا ہاتھ پکڑ اسے روکنا چاہا۔۔ نور پلٹی اور اس کے چہرے پر زور سے تھپڑ مارا______

****

نور جانے لگی تو عالیار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکنا چاہا۔نور پلٹی اور اس کے چہرے پر تھپڑ مارا___یونی کے تمام سٹوڈنٹس وہاں کھڑے ہو کر یہ تماشا دیکھ رہے تھے۔"آج کے بعد مجھے ہاتھ لگانے کا سوچنا بھی مت" نور نے کہا۔"تیری اتنی جرات کے تو نے مجھے تھپڑ مارا" عالیار غصے سے غرایا۔"تم نے عالیار شاہ کو تھپڑ مارا ہے نہ تم دیکھو میں تمھارے کیا کرتا ہوں"___عالیار کہتا ہوا یونی سے باہر چلا گیا___پیچھے سے نور کو افسوس ہوا کہ اسے عالیار کو تھپڑ نہیں مارنا چاہئے تھا۔۔"اے اللہ اے میرے رب یہ مجھ سے کیا ہو گیا میں نے کیوں کیا اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طرح کی تو نہیں تھی''__نور خود سے گویا تھا____آرزو نور کے پاس آئی اور کہا کہ نور میں نے تم سے کہا عالیار شاہ سے پنگا مت لو اب کس مصیبت میں پھنس گئی ہو'' آرزو نور کے لیے فکر مند تھی۔۔''آرزو کچھ نہیں ہو گا خدا پر بھروسہ رکھو اور چلو کلاس سٹارٹ ہونے والی تھی__'' نور نے آرزو کو تسلی تھی__''اچھا ٹھیک ہے چلو'' آرزو نے کہا____کلاسز ختم ہونے کے بعد صالح نور کو لینے آیا__نور نے اس کے آج کے ہوئے واقع کے متعلق کچھ بھی بتانا مناسب نہ سمجھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

نور گھر آکر کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آئی__ظہر کی نماز پڑھی۔ اور آکر کھڑکی کے پاس کھڑی ہوئی کھڑکی کے سامنے کھڑے ہو کر تیز اور ٹھنڈی ہواؤں کو کمرے داخل ہونے دیا__اس تیز ہوا سے نور کے بال اڑ رہے تھے_''مجھے عالیار کے

چہرے پر تھپڑ نہیں مارنا چاہیئے تھا پر حیر اس نے حرکت ہی ایسی کی تھی میں
"__نے جو بھی کیا بالکل ٹھیک کیا" وہ خود سے گویا تھی

****

اگلے دن نور یونیورسٹی آئی لیکن عالیار نہیں آیا تھا۔۔نور روٹین کے مطابق کلاسز لے کر گھر واپس چلی گئی۔۔۔اس سے اگلے دن نور یونی لیٹ پہنچی لیکن آرزو وہاں نہیں تھی۔۔"یہ آرزو کہاں چلی گئی؟؟ مجھے تو اس نے کہا تھا کہ میں یہی ہو__" نور نے خود سے سوال کیا۔ اس وقت یونی میں تمام سٹوڈنٹس کلاس میں تھے۔۔ "شائید کلاس میں ہو!__" یہ کہہ کر نور کلاس کی جانب بڑھی۔۔عالیار اچانک اس کے سامنے آیا۔۔"آپ پھر آگئے شائید کل کی بیعضتی بھولے نہیں آپ" نور غصے سے بولی۔۔ "اسی بیعضتی کا بدلہ لینے آیا ہوں چلو میرے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

''عالیار نے کہا اور اس کا بازو پکڑ کر اسے لے کر جانے لگا۔۔''چھوڑو چھوڑو مجھے نور نے خود کو اس شخص سے چھڑوانے کی بہت کوشش کی مگر گرفت بہت مظبوط تھی___عالیار نے اسے گاڑی میں بیٹھایا اور ساتھ لے گیا___ایک چھوٹے سے گھر کے سامنے اس نے گاڑی روکی۔۔ عالیار نور کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولنے آیا مگر نور اتر چکی تھی۔۔ ''یہاں کیوں لائے ہیں مجھے ؟؟'' نور نے عالیار سے سوال کیا_ ''تم اندر آؤ سب پتہ چل جائے گا'' عالیار نے جواب دیا اور اس کا پکڑ کر لے کر جانے لگا۔۔نور نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور کہا''میں خود جا سکتی آپ کو میرا ہاتھ پکڑنے کوئی ضرورت نہیں___'' ''اچھا ٹھیک ہے'' عالیار نے کہا___ وہ اسے گھر کے اندر لے کر آیا اور ایک کمرے میں لے گیا اور اس سے کہا'' اب میری بات غور سے سنو آج تم مجھ سے نکاح کرو گی '' نہیں میں تم سے نکاح نہیں کروں گی اور کیوں کروں ؟؟'' نور غصے سے بولی۔۔ ''تمھیں نکاح کرنا ہو گا'' عالیار نے پھر کہا۔۔ '' اپنے ذہن سے یہ بات نکال دو کہ میں تم سے نکاح کروں گی'' نور اپنی بات پر بضد رہی___ ''میں کچھ تمھیں دکھانا چاہتا ہوں وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھ کر تم نکاح ضرور کرو گی" عالیار نے کہا-- "کی؟؟" نور نے سوال پوچھا۔ پیچھے دیکھو" "کیا ہے پیچھے" نور نے کہا-- وہ جیسے ہی مڑی-- "آرزو" "آرزو" وہ" کہتے ہوئے آرزو کی طرف بھاگی___ آرزو کا جسم رسیوں جھکڑ رکھا تھا-- "یہ کیا ہے؟؟" نور غصے سے بولی--"مجھ سے نکاح کر لو اور اپنی دوست کو مجھ سے بچا لو" عالیار نے اپنا موقف بیان کیا___ پہلے تو نور چپ رہی پر اپنی دوست کی جان بچانے کے لیے نور نے ہاں کہہ دیا-- ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ-- عالیار نے کہا___ "وہ نور کو ہال میں لے کر آیا وہاں نکاح خواں اور اس کے کچھ دوست بیٹھے تھے " "مولوی صاحب نکاح شروع کیجئے" عالیار نے کہا-- مولوی صاحب نے نکاح پڑھایا اور نور نے ہاں کردی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اب اس کے علاؤہ کوئی اور راستہ نہیں___ اب وہ نور درانی سے نور عالیار شاہ بن چکی تھی_ نکاح ختم ______ہوتے آرزو کے پاس گئی اور اس کے جسم پر بندھی ہوئی رسیاں کھولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

******

آرزو آرزو اٹھو !! نور آرزو کی رسیاں کھول چکی تھی_ ''ن ن نور نور ''آرزو نے ہلکی سی آنکھیں کھولی_ ''آرزو تم ٹھیک تو ہو نہ'' نور اس کے لیے فکر مند ہوئی_ اب آرزو مکمل طور پر ہوش میں آچکی تھی۔ اسے سب یاد آگیا تھا کہ کس طرح عالیار کے دوستوں نے اس کے منھ پر رومال رکھا جس میں بے ہوشی کی دوا تھی اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی۔اس کے بعد اسے کچھ یاد نہیں--- ''نور نور عالیار کے دوستوں نے میرے منھ پر___'' اس سے پہلے کہ آرزو بات مکمل کرتی نور بولی مجھے سب پتہ ہے نور ایک ایک چیز سے آگاہ ہو چکی ہوں میں تم ایک کروں باہر تمھاری گاڑی کھڑی ہے اس میں جا کر بیٹھ جاؤ میں آرہی ہوں___'' ''پر نور ''آرزو نے سوال کرنا چاہا___ ''آرزو میں نے کہا نہ جاؤ''___ نور نے کہا___ ''اچھا ٹھیک ہے ''آرزو کہہ کر چلی گئی___ عالیار سب کچھ دیکھ چکا تھا لیکن وہ کچھ نہ بولا___ آرزو کے جانے کے بعد عالیار اسی کمرے میں آیا___ ''یہ نکاح میں نے صرف اس تھپڑ کا بدلہ لینے کے لیے کیا'' عالیار نے کہا___ ''تم نے نکاح تو کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیا پر یہ زیادہ دیر تک چل نہیں پائے گا_''نور نے بہادری سے جواب دیا___
ہمارا رشتہ صرف کاغذ کی حد تک ہی ہے بس'' نور کے یہ الفاظ عالیار کو طیش دلا''
رہے تھے___ اس نے کے ایک جھٹکے سے نور کو اپنے قریب کیا___ ''یہ تو وقت
ہی بتائے کہ ہمارا رشتہ کی حد تک ہے کہ نہیں_'' عالیار آہستگی سے اس کے
کان میں بولا۔ ''ہاں بالکل عالیار شاہ'' نور نے کہا___ یونی کے ٹائم ختم ہونے ہی
والا تھا۔۔ ''میں جا رہی ہوں یونی کا ٹائم ختم ہونے والا ہے___'' نور نے کہا___ نا
چاہتے ہوئے بھی پتہ نہیں عالیار نے کیوں ہاں کہہ دیا اور نور اس گھر سے باہر
نکل کر آرزو کی گاڑی میں بیٹھی_____ نور نے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

''دروازہ بند کیا___ ''نور یہ سب کیا ہو رہا ہے میری سمجھ میں کچھ بھی نہیں آرہا
آرزو نے سوال کیا___ ''آرزو ابھی یہاں سے چلو میں تمھیں سب بتاتی ہوں_'' نور
نے کہا___ ''اچھا ٹھیک ہے''___ آرزو نے گاڑی اپنے گھر کے سامنے روکی___
وہ دونوں گاڑی سے اتر کر اندر چلے گئے___ ''نور مجھے سب کچھ بتاؤ یہ کیا ہو رہا
ہے؟؟'' آرزو نے سوال پوچھا___ ''دیکھو آرزو میری بات غور سے سنا تمھیں

کڈنیپ کر کے عالیار نے میرے سامنے شرط رکھی کہ اگر میں اس سے نکاح کرو
گی تو ہی وہ تمھیں چھوڑے گا___" نور نے کہا___ "کیا" پہلے آرزو حیران ہوئی
پھر بولی " نور یہ مت کہنا کہ تم اس سے نکاح کر چکی ہوں" " تمھیں چھڑوانے
کے لیے کرنا پڑا" نور نے کہا___ آرزو نے سر اپنے ہاتھوں میں دے دیا_ "میری
سمجھ میں کچھ نہیں آرہا لگتا ہے کہ پاگل ہو جاؤ گی میں "آرزو بولی-- " نور میں
نے تمھیں سمجھایا تھا اب دیکھو آج کس مشکل میں پھنس گئے ہیں "آرزو دکھی
ہو کر بولی-- "آرزو مجھے اپنے رب پر پورا یقین ہے خیر اب میں چلتی ہوں گھر
سب ویٹ کر رہے ہونگے___" نور نے کہا_ "ٹھیک ہے"آرزو نے کہا___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اسلام علیکم نور نے گھر میں داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا___ ''نور بیٹا آج لیٹ ہو گئی_'' امی نے سوال کیا_ ''وہ امی میں یونی کے بعد آرزو کے گھر چلی گئی تھی_'' نور نے جواب دیا۔ ''ٹھیک ہے'' امی نے کہا___'' اس کے بعد نور اپنے کمرے میں آگئی___ '' اے اللہ یہ میں نے کیا کیا؟؟ میں نے ایسا کیوں کیا میں عالیار شاہ سے نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ آپ نے قرآن میں فرمایا ہے ''نہ کہ ''نیک مردوں کے لیے نیک عورتیں اور برے مردوں کے لیے بری عورتیں تو پھر یہ کیا ہو گیا آج کیوں ؟؟'' وہ خود سے گویا تھی___ نور کی آنکھیں نم ہو چکی تھی۔۔۔ کچھ دیر بعد اس نے دل ہی دل میں سوچا کہ ''آرزو کی جان بچانے کے لیے میں اپنی جان بھی قربان کر سکتی ہوں یہ تو پھر ایک نکاح ہے آخر دوست ہی تو دوست کے کام آتے ہیں۔۔''

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

رات کے وقت نور کمرے سے باہر آئی۔۔ کھانے کی میز پر آکر بیٹھی۔۔ "کیا بات ہے نور آج پورا دن کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی تم ؟؟_" بابا نے سوال کیا۔۔ "کوئی بات نہیں بابا جان بس تھک گئی تھی تو سو گئی___" نور نے جواب دیا___ کھانا کھا کر نور کمرے میں چلی گئی___ "کیسے بتاؤ آپ لوگوں آج میری زندگی کیا کیا ہوا ہے عالیار شاہ تم نے مجھ سے نکاح تو کر لیا پر زیادہ دیر تک یہ نکاح رہ نہیں پائیں گا___" نور بولی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

@@@@@@

عالیار بھی یونی پہنچ چکا تھا۔ اسے آج مکمل یقین تھا کہ آج نور یونی نہیں آئی گی کیونکہ جو کل ہوا وہ اسی صدمے سے باہر نہیں نکلی ہوگی۔ آرزو یونی آ چکی تھی۔ لیکن نہ اس نے عالیار کو دیکھا اور نہ عالیار نے اسے دیکھا۔۔

نور بھی یونی پہنچ چکی تھی۔ لیکن آج عالیار گیٹ پر کھڑا نہیں تھا_ اس سے اس کو کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔ وہ کلاس کی طرف جا رہی تھی۔ عالیار اور اس کے دوست کینٹین پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اس کے ایک دوست نے نور کو وہاں سے جاتے ہوئے دیکھ لیا۔ " بھائی! وہ دیکھو بھابھی جا رہی ہیں" اس سے پہلے عالیار نور کو دیکھتا نور کلاس روم میں جا چکی تھی۔ " ارے تو پاگل ہو گیا کہاں ہے نور تو نے اس کا بھوت دیکھ لیا ہوگا " عالیار کی اس بات پر اس کے سارے دوست ہنس پڑے___ نور کلاس روم میں آئی تو آرزو وہی تھی۔ نور نے جا کر آرزو سے سلام لیا۔ " نور تم آج بھی آگئی یونی "آرزو نے حیرانگی سے پوچھا_ " تو کیا نہ آتی " ویسے بھی کل جو ہوا وہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہے گا" نور نے جواب دیا۔ اچھا چلو کینٹین پر چلتے ہیں کچھ کھا لو میں" آرزو نے کہا۔۔ نور اور آرزو کینٹین" کی طرف آرہے تھے۔ عالیار اور اس کے دوست وہی بیٹھے ہوئے تھے۔ " بھائی وہ دیکھو" اس کے ایک دوست نے پیچھے کی طرف اشارہ کیا_ " کیا ہے پیچھے " عالیار "_ نے پیچھے دیکھا تو وہاں نور کھڑی تھی۔ " یہ اسے گھر پر چین نہیں ہے کیا؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار دانت پیستے ہوئے بولا۔ "'مجھے لگا تھا کہ یہ پورا مہینہ کالج نہیں آئے گی پر یہ تو اگلے دن ہی آگئی۔رکو اس سے بات کر کے آتا ہوں_" عالیار کو اپنی طرف آتا دیکھ نور کلاس روم کی طرف بڑھ گئی۔ آرزو بھی جا چکی تھی۔ عالیار کو اس کی اس حرکت پر بہت غصہ آیا لیکن اب وہ جا چکی تھی_ کلس میں عالیار نور کے سائیڈ والے ٹیبل پر جا کر بیٹھ گیا_ لیک۔ نور نے اسے دیکھنا تک گورا نہ کیا_ عالیار کو بہت غصہ آیا اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس کی جان لے مگر کلاس میں ہونے کی وجہ سے چپ چاپ بیٹھا رہا۔ لیکچر کر دوران عالیار نے کافی دفعہ نور کی طرف دیکھا لیکن اس نے اسے ایک دفعہ بھی نہ دیکھا اور اپنے کام میں مگن رہی ___ کلاس ختم ہونے کے بعد نور فوراً باہر چلی گئی۔ عالیار بھی اٹھا اور اس کے پیچھے گیا۔ "رکو میری بات سنو" عالیار نے نور کو بلایا_ پر نور نہ رکی اور گیٹ سے باہر چلی گئی۔پیچھے عالیار کو خوب غصہ آیا اور اس نے اپنے دانت پیستے ہوئے بولا " اکڑو کہی کی" اور وہ بھی چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

@@@@@@

"اگلے دن نور نیچے آئی ناشتہ کرنے کے لیے۔ "نور" صالح نے بلایا_ "جی بھائی نور نے جواب دیا۔ " وہ یار آج یونی نہ جاؤ اور بھابھی کے ساتھ شاپنگ پر چلی جاؤ آج میری بہت ایمپورٹنٹ میٹینگ ہے ورنہ میں چلا جاتا" صالح نے اصل مدہ بیان کیا_ نور آج یونی جانا ہی نہیں چاہتی تھی اور نہ چاہتی تھی کہ اس کا آمنہ عالیار سے ہو۔ اس لیے اس نے ہاں کہہ دیا۔ اوپر کمرے میں آئی اور آرزو کو فون کیا۔ آرزو آج میں یونی نہیں آؤں گی" " کیوں؟؟" "آرزو کے سوال پر نور نے ساری بات اسے بتائی۔۔ " چلو ٹھیک ہے" آرزو نے کہا اور فون بند کر دیا۔ کچھ دیر بعد ___نور نیچے آئی اور حریم سے کیا " بھابھی چلیں" " ہاں چلو" حریم نے جواب دیا آرزو یونی پہنچ چکی تھی۔ عالیار اس کے پیچھے سے آکر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور کہا " وہ تمھاری دوست نور کہاں ہے؟؟" " گھر پر" آرزو نے کہا۔ " یونی کیوں نہیں آئی آج ؟؟" عالیار نے ایک اور سوال پوچھا_ " مجھے نہیں پتا_" آرزو لا علمی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلاس کی طرف بڑھ گئی۔ عالیار بھی کلاس کی طرف بڑھ گیا____ حریم اور نور بازار سے واپس آئی اور نور سب کو سلام کر کے کمرے میں چلی گئی۔ جب کہ حریم ان کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی___

@@@@@

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلے دن نور یونیورسٹی آئی۔ عالیار بھی اس کے کچھ ہی دیر بعد پہنچ گیا۔" تم کل یونی کیوں نہیں آئی تھی؟؟ " عالیار نے سوال کیا نور سے لیکن وہ جواب دیتا بغیر ہی آگے بڑھ گئی۔۔ عالیار کو غصہ اور دل میں سوچا "آج تو اسے میں چھوڑو گا نہیں"_______

عالیار غصے میں بولا "آج تو اسے چھوڑو گا نہیں"۔ عالیار نور کے پیچھے گیا اور اس کا بازو پکڑ کے اس رخ اپنی طرف کیا۔ اس وقت کوریڈور میں کوئی نہیں تھا۔ عالیار اسے یونی کی پچھلے سائیڈ پر لے گیا۔ اسے دیوار سے ٹیک لگوا کر اس نے اس کے ارد گرد بازو رکھے تاکہ وہ کہیں جا نا سکیں۔" سمجھتی کیا ہو تم کہ تم مجھے اگنور کروں گی اور میں تمھارے پیچھے پیچھے ہی آتا رہوں گا" عالیار غصے سے بولا۔ "تمھیں کسی نے انویٹیشن کارڈ نہیں دیا میرے پیچھے آنے کا" نور نے بھی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔ " کل یونی کیوں نہیں آئی تھی؟؟" عالیار نے سوال پوچھا۔ " تم ہوتے کون ہو مجھ سے یہ سوال پوچھنے والے ؟؟" نور نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے الٹا اس ہی سے سوال کر دیا___ " تمھارا شوہر" عالیار نے شوہر ہونے کا حق جتایا۔ " میں نہیں مانتی اس نکاح کو_" نور نے کہا۔ "" تم مانو یا نہ مانو ہو تو تم میری بیوی اب جلدی سے بتاؤ کل کہاں تھی؟؟" عالیار نے کہا۔ " میں جہاں بھی تھی بس تم اتنا جان لو کہ کل کسی ضروری کام کی وجہ سے نہیں آسکی___" یہ کہتے ہوئے نور نے اس کو پیچھے کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور چلی گئی_ "رسی جل گئی پر بل نہیں گیا۔"۔ عالیار نے سوچا_ " سمجھتا کیا خود کو نکما پاگل نکھٹو اکڑو اس کی وجہ سے میری ایک کلاس بھی مس ہو گئی بے شرم کہیں کا" یہ نور کے حیالات تھے جو اس نے عالیار کے بارے میں سوچ رکھے تھے_ یونی کے بعد نور گھر چلی گئی
__

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور گھر آئی اور سب کو سلام کیا۔ وعلیکم السلام! سب نے جواب دیا۔ نور ادھر ان کے پاس ہی بیٹھ گئی۔ " نور بیٹا ہم نے سوچا کہ تمھاری پڑھائی جب ختم ہو گی تو تمھارا صرض بھی ادا کردیں " ابو نے کہا۔ یہ سنتے ہی نور کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔ " ابو مجھے ابھی شادی نہیں کرنی میں کچھ بننا چاہتی ہوں اس بات کو یہں ختم کر دیں۔۔" نور نے دو ٹوک الفاظ میں بات مکمل کی۔۔

یہ کہہ کر نور کمرے میں چلی گئی۔

****

اگلے دن نور نماز پڑھ کر کے نیچے آئی۔ " بھائی آپ مجھے آپ ڈراپ کر دیں۔" نور نے صالح سے کہا_ " ٹھیک ہے نور " صالح نے کہا۔ نور اور صالح گھر سے جا چکے تھے۔ " نور مجھے یاد آیا ایک امپورٹنٹ فائل ہے جو میں نے آفس سے لینی اور میرا دوست بھی آفس میں بیٹھا ہے صرف پانچ منٹ لگے گیں" صالح نے کہا۔ " کوئی بات نہیں بھائی!" نور نے جواب دیا۔ نور صالح کے ساتھ اس کے آفس آئی تھی۔ نور کو باہر اکیلے رکنا مناسب نہ لگا تو وہ اندر چلی گئی۔ نور صالح کے آفس کی طرف بڑھی۔نور کمرے میں داخل ہوئی اور وہاں صالح کا دوست بیٹھا ہوا تھا اور صالح بھی۔ اس کا دوست پیچھے مڑا۔۔ " ارے جواد تم یہاں؟؟ " نور نے حیرانگی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہا۔ نور تم اسے کیسے جانتی ہو۔۔ " بھائی یہ میرا کلاس فیلو ہے " " او اچھا کیا اتفاق ہے نہ۔۔ " صالح نے کہا۔ " نور تم ایک کام ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ کیونکہ میرا ابھی کافی کام باقی ہے" صالح نے کہا۔ " ارے میرے ساتھ چلی جاؤ میں بھی یونی ہی جا رہا ہوں " جواد نے کہا۔ اس سے پہلے کہ نور کچھ بولتی صالح نے کہا" ٹھیک ہے۔۔" نور بھی پھر چپ کر گئی___ نور اور جواد یونی پہنچ گئے تھے۔ اور اسی وقت عالیار بھی پہنچا۔

اس نے نور کو جواد کی گاڑی سے اترتے ہوئے دیکھا تو سینے میں جلن سی ہوئی۔ اس نے آنا تھا تو میرے ساتھ ہی آجاتی اس کے ساتھ کیوں آئی؟؟" عالیار خود سے گویا تھا۔ اتنے میں ہی نور کلاس روم میں جا چکی تھی۔ عالیار بھی اس کے پیچھے گیا۔۔ لیکن اس نے اس کی طرف دیکھا بھی نہ۔۔ عالیار نے دل میں سوچا "پتہ نہیں کس مٹی سے بنی ہے یہ لڑکی " ۔ کلاس ختم ہونے کے بعد جواد نور کے پاس گیا اور اس سے کہا" نور کیا تم اسائمنٹ بنانے میں مدد کر سکتی ہو؟؟"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پڑھائی کے معاملے میں وہ ہر کسی کی مدد کرتی تھی نور نے جواد کی مدد بھی کی۔ یہ دیکھ کر عالیار کے تن فن میں آگ لگ گئی۔

"______آخر اس لڑکی کو ہو کیا گیا ہے؟؟ " وہ خود سے بات کر رہا تھا"

*****

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جواد کے جانے کے بعد نور بھی اُٹھی اور کلس سے باہر چلی گئی۔آرزو بھی اس کے ساتھ تھی۔ نور کو صالح نے لینے آنا تھا تو آرزو چلی گئی۔ آرزو گارڈن میں پڑی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ گئی۔ عالیار شاہ اس کے پاس آیا۔ "یہ تم جواد کے ساتھ کیوں آئی ہو؟؟؟" عالیار نے کہا۔ "تم سے مطلب"! نور نے جواب دیا۔ "یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے_" عالیار غصے سے بولا۔ "وہ بھائی کو آفس میں کام تھا اور جواد ان کا دوست ہے تو اسی وجہ سے اس کے ساتھ آگئی اور بس اس

کے علاؤہ کوئی اور بات نہیں ہے۔۔۔ " اور وہ تمھارے ساتھ کیوں بیٹھا ہوا تھا کلاس میں ؟؟؟" عالیار نے سوال کیا۔۔۔ " یہ تم مجھ سے اتنے سوال کیوں کر رہے ہو_" نور نے کہا۔ " اس سے دور رہو " عالیار نے دو ٹوک الفاظ میں بات مکمل کی۔ " نور آگیا ہوں میں" صالح نے نور کو مسیج کیا۔ نور نے مسیج پڑھا اور اٹھ کر جانے لگی۔ " کہاں جا رہی ہو؟؟ " عالیار نے کہا۔ " جہنم میں " نور پیچھے مڑ کر بولی۔ " دھیان سے جانا " عالیار نے مسکراتے ہوئے کہا___ " نور گاڑی میں آکر بیٹھی۔ " اسلام علیکم بھائی" نور نے کہا_ " وعلیکم اسلام سوری تھوڑا لیٹ ہو گیا۔۔ " صالح نے کہا۔ " اٹس آکے کوئی بات نہیں بھائی" نور نے جواب دیا_____

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

" عالیار گھر آیا۔ " عالیار " اسے پیچھے سے آواز دی گئی۔ " عالیار پیچھے مڑا اور کہا ہاں سلین " " عالیار میرا دل کر رہا ہے کہ ہم کہیں باہر چلیں آج باہر ڈنر کریں۔۔" عالیار یہ سن کر کہیں کھو گیا___ " عالیار" سلین نے اس کے منھ کے سامنے چٹکی بجائی۔ "کہاں کھو گئے" "کہیں نہیں " عالیار نے جواب دیا۔۔ دیکھو سلین میں آج تمھارے ساتھ نہیں جا پاؤں گا " کیوں ؟؟ سلین نے منھ " بنا لیا_ " کیونکہ آج میں اپنے دوستوں کے ساتھ جا رہا ہم کسی اور دن کا پلین بنا لو " " ٹھیک ہے " سلین نے زیادہ بحث کرنا مناسب نہ سمجھا_ " " دوست دوست دوست اس کی زندگی میں تو صرف دوست ہی ہیں میری محبت تو اسے نظر ہی نہیں آتی " عالیار کے جانے کے بعد سلین نے اپنی بھڑاس نکالی اور کمرے میں چلی گئی_____ دراصل سلین عالیار کی کزن تھی اس کی پھوپھو کی بیٹی اس کی پھوپھو کی وفات کے بعد سے سلین عالیار کے ساتھ ہی رہ رہی تھی۔۔۔عالیار اسے اپنی بہن سمجھتا اور اس کا بہت خیال رکھتا اور سلین پتہ نہیں کیا سمجھ بیٹھی ___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اسلام علیکم نور نے گھر میں داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا۔ نور گھر میں داخل ہوتے ہی لڑکھڑا گئی۔ " نور" "نور" صالح نے اسے آکر سنبھالا۔ اور اسے صوفے پر لٹایا۔ نور بے ہوش چکی تھی۔ صالح ڈاکٹر کو فون کریں حریم نے کہا۔ " اچھا میں کرتا ہوں" صالح نے جواب دیا۔ صالح نے ڈاکٹر کو فون کیا اور اس نے آکر نور کا چیک اپ کیا۔ " زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے گرمی کی وجہ سے بے ہوش ہوگئی ہیں یہ میں نے انجیکشن لگا دیا اور کچھ دیر میں انھیں ہوش آجا ہے گا _____"ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا۔ " ٹھیک ہے ڈاکٹر "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اگلے دن نور مکمل طور پر ٹھیک ہو چکی تھی اور اب وہ یونی آئی۔ کلس میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی۔ عالیار اس کے پاس آکر بیٹھا۔۔ " مجھے یہ ٹاپک تو سمجھا دو_" عالیار نے کہا۔ " کیوں میں کیوں سمجھاؤ ؟؟" نور نے کہا۔ " واہ کل تم نے جواد کی مدد تو کردی پر میری نہیں " عالیار نے کہا۔۔ "آوو تو صاحب کو اصل مسئلہ یہ ہے________

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

*****

اووو تو موصوف کو اس بات سے جلن ہو رہی ہے کہ میں نے جواد کی اسائمنٹ " بنانے میں مدد کی___" نور نے مسکراتے ہوئے کہا

_ نہیں اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے" عالیار منہ بناتے ہوئے بولا "

تو پھر کیسی بات ہے؟؟ آپ ہی بتا دیں! خیر کونسا ٹاپک سمجھنا ہے تمہیں "
_؟؟" نور نے پوچھا

_____یہ والا" اس نے کتاب پر ہاتھ رکھ کر بتایا کہ اسے کونسا ٹاپک سمجھنا ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور اسے ٹاپک سمجھا رہی تھی۔ لیکن عالیار کی نظریں تھی کہ اس سے ہٹ کر کتاب پر جانے کا نام ہی نہیں لے رہیں تھی۔

میرے چہرے پر کچھ لکھا ہوا ہے جو مجھے ہی دیکھ رہے ہو؟؟ " نور غصے سے "
بولی۔

نور کی اس بات پر عالیار نے اپنی نظریں ہٹا کر کتاب کی کی لیکن سمجھنا تو صرف ایک بہانا تھا اصل میں تو وہ اس کے پاس بیٹھنا چاہتا۔ ابھی تک نور نے اسے جتنا بھی سمجھایا تھا اس کے پلے ایک لفظ تک نہیں پڑا تھا کیونکہ دھیان تو سارا نور کی طرف تھا _

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

____یہ لو آگئی سمجھ " نور نے مکمل ٹاپک سمجھا کر عالیار سے سوال کیا "

ہاں آگئی ہے سمجھ" عالیار نے جواب دیا۔۔ "

چلو ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں" نور نے اٹھ کر کہا "

کس کے ساتھ جاؤ گی اپنے بھائی کے ساتھ " عالیار نے نور سے سوال کیا "

___

نہیں بھائی آج نہیں آ پائیں گے اسی وجہ سے آرزو کے ساتھ جا رہی ہوں" نور " نے جواب دیا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

___چلو میں چھوڑ آتا ہوں " عالیار کھڑا ہوا اور کہا "

_کہاں چھوڑ آتا ہوں؟؟؟" نور نے حیرانگی سے کہا "

جہنم میں!! ظاہر ہے تمھیں گھر جانا ہے نہ تو گھر ہی چھوڑ کر آؤں گا" عالیار "
نے کہا_

نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں میں آرزو کے ساتھ ہل ہی چلی جاؤ گی" نور "
نے کہا_____

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کہہ کر نور نے اپنا رخ بدل لیا_ عالیار نے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑا اور رخ اپنی
طرف کیا_

میں نے کہا نا کہ میں چھوڑ کر آؤں گا تو صرف میں میں گاڑی میں ویٹ کر رہا "
ہوں چپ چاپ آ جاؤ" عالیار کہتا ہوا باہر چلا گیا_

_نور چاہتی تو منع کر سکتی تھی لیکن پتہ نہیں کیوں وہ اس کے ساتھ چلی گئی

میرے گھر کا پتہ ہے کہ ہے کہاں؟؟" نور نے پوچھا عالیار اس وقت ڈرائیو کر "
رہا تھا___

جی میڈم مجھے آپ کے بارے میں سب پتہ ہے___" عالیار مسکراتے ہوئے "
بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ٹھیک ہے!" نور نے جواب دیا۔۔ "

__عالیار نے گاڑی کو نور کے گھر سامنے روکا

بائے بائے" عالیار نے کہا-- "

خدا حافظ" نور کہہ کر چلی گئی- "

نور گھر کے اندر آئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

__اسلام علیکم نور نے گھر میں داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا

__وعلیکم السلام" سب نے جواب دیا"

"نور بیٹا آج آپ کس کے ساتھ گھر آئی ہیں عالیار تو آفس میں ہے___" امی نے نور سے سوال کیا___

"وہ امی بھائی نہیں آئے تو آرزو نے مجھ سے کہا کہ اس کے ساتھ چلو تو اس کے ساتھ ہی آئی ہوں" نور نے جواب دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو ٹھیک ہے___"

"میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں کچھ آرام کرنا چاہتی ہوں میں_" نور نے کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی_

••••••••••••••••

اگلے دن نور یونیورسٹی آئی۔۔

__عالیار ابھی تک نہیں پہنچا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

__اس لیے نور کینٹین پر چلی گئی آرزو بھی اس کے ساتھ تھی

__لیکن کچھ دیر بعد عالیار بھی یونی پہنچ گیا

عالیار " کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا اور اس کا نام " پکارہ--

عالیار پیچھے مڑا تو وہاں اس کی دوست نازلین کھڑی تھی جو اس کو دیکھ ہنس رہی تھی __

ارے نازلین تم! واٹ ا پلیزینٹ سرپرائز! تم آج یونی کیسے ؟؟؟ " عالیار نے " حیران ہوتے ہوئے ہو چھا ___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

_ہاں میں کیسے ہو تم! " نازلین نے اس سے پوچھا "

میں بالکل ٹھیک ہوں پر تم مجھے یہ بتاؤ کہ اتنے دیر کیوں نہیں آئی کہاں تھی "

تم ؟؟ پورے ایک ماہ بعد آئی ہو" عالیار نے پوچھا

میں تمھیں سب بتاؤ گی چلو کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں " نازلین نے

_____کہا

چلو ٹھیک ہے_" عالیار نے کہا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں بھی کینٹین پر آگئے----

___چلو نور چلتے ہیں کلاس سٹارٹ ہونے والی ہے--آرزو نے نور سے کہا

"چلو چلتے ہیں"

ایک منٹ زرا رکو وہ دیکھو یہ عالیار بھائی ہی ہیں نہ اور یہ ان کے ساتھ لڑکی " کون ہے ؟؟؟" آرزو کی نظر عالیار اور نازلین پر گئی۔

کون ؟" نور نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو عالیار اور نازلین ہنس ہنس کر باتیں کر رہے " تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لڑکی کون ہے جو عالیار کے ساتھ چپک کر بیٹھی ہوئی ہے_" نور کو غصہ آرہا " تھا_

_رکو میں پوچھ کر آتی ہوں " نور اٹھی اور ان دونوں کی طرف بڑھی "

_عالیار مجھے تم سے بات کرنی ہے " نور نے جا کر عالیار سے کہا "

اس سے پہلے کہ عالیار کچھ کہتا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

_تم ہوتی کون ہو؟؟ عالیار سے یہ کہنے والی! " نازلین نے کہا "

تم سے مطلب ؟؟" نور نے اسے منہ توڑ جواب دیا۔ "

"بڑی ہی بھئی بد تمیز لڑکی ہو_ میں تم جیسی لڑکیوں کو اچھے سے جانتی ہوں پتہ نہیں کہاں کہاں سے اٹھ کر آجا تی ہیں_" نازلین نے کہا_

نور نے اس کا جواب دینا مناسب نہ سمجھا اور چلی گئی۔عالیار جانتا تھا کہ وہ ناراض ہو گئی ہے___

"نازلین یہ کیا بد تمیزی ہے___" عالیار غصے سے بولا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا مطلب؟؟" وہ ابھی بھی ڈیٹھ بنی ہوئی تھی۔"

تمھیں کیا ضرورت تھی اس سے اس طرح بات کرنی اب وہ ناراض ہو گئی ہے "
_ مجھ سے" عالیار اٹھا اور بولا

نازلین چڑ گئی اور غصے سے بولی آخر تمھیں اس لڑکی کی اتنی کیوں پرواہ ہے؟؟

_ کیونکہ بیوی ہے وہ میری!___" عالیار بولا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

__کیا! تم نے اس دو کوڑی کی لڑکی سے شادی کی" اس صدمہ لگا"

________شٹ اپ!" وہ کہتا ہوا چلا گیا"

*****

"آرزو نور کہاں ہے کہیں کلاس میں تو نہیں چلی گئی؟؟؟؟"" عالیار آرزو کے پاس آیا اور اس سے سوال کیا_

_عالیار نور تو گھر چلی گئی ہے"آرزو نے جواب دیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"گھر کلاسز لیے بغیر کس طرح جا سکتی ہے کہیں تم مزاق تو نہیں کر رہی؟؟" _عالیار نے کہا

_میں تم سے مذاق کیوں کروں گی ؟؟؟؟ "آرزو نے کہا"

"تمہارے پاس اس کا نمبر تو ہو گا وہ ہی دے دو مجھے ___" عالیار سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا_

آرزو نے اسے نور کا نمبر نوٹ کروایا اور کلاس کی طرف بڑھ گئی اور عالیار بھی یونی سے باہر چلا گیا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

....

"سمجھتا کیا ہے کہ میں اس کے پیچھے مری جا رہی ہو؟؟ میرے جوتے کو بھی اس کی پرواہ نہیں ہے_" اکیلے کمرے میں ٹہلتے ہوئے نور خود سے ہی باتیں کر رہی تھی۔

___وہ خود سے باتیں کر رہی تھی کہ اس کا فون بجا

" ارے یار یہ کس کا نمبر ہے ؟؟ کیوں فون کر رہا ہے مجھے _" نور چڑھتے ہوئے بولی___

" اسلام علیکم کون بات کر رہا ہے ؟؟" نور نے کال اٹھاتے ہی اس سے سوال۔کیا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

_وعلیکم السلام " دوسری طرف سے عالیار نے کہا "

_دوسری طرف سے عالیار کی آواز سن کر نور نے فوراً فون بند کر دیا

_نور بات تو___" عالیار کے بات کرنے سے پہلے نور کال کاٹ چکی تھی "

_لگتا ہے کہ کچھ زیادہ ہی ناراض ہو گئی ہے" عالیار مسکراتے ہو ہے بولا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا فون تو کبھی بھی نہیں اٹھاؤں گی___ایک منٹ زرا رکو اس کے پاس میرا فون کیسے آیا_" نور تحقیقی انداز میں بولی

•••••••••••••••••

ہاں عالیار تم نے مجھے بلایا؟؟" سلین اس کے کمرے میں داخل ہوتے "
_ہوئے بولی

_ہاں سلین بیٹھو مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے" عالیار سنجیدہ انداز میں بولا"

"کیا بات؟؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو سلین تم میری بہن ہو میں آج تم سے اپنی زندگی کا اہم فیصلہ شئیر کرنا"
چاہتا ہوں_ سلین ایک لڑکی ہے نور اس نکاح تو میں غصے میں آجر کیا تھا پر وہ
چوڑیل مجھے پسند آگئی اب ایسے لگتا ہے کہ اس کے بغیر میں ایک پل بھی نہیں
جی پاؤں گا_ لیکن آج مجھ سے وہ ناراض ہے کوئی ایسا طریقہ بتاؤں جس سے وہ
مان جائے_" عالیار نے کہا--

" تم نے نکاح کر لیا اور مجھے بتانا بھی گوارا نہیں کیا_ " سلین نے حیران ہوتے ہوئے کہا_

اس پر عالیار نے شرمندگی کا اظہار کیا_

کچھ دیر چپ رہنے کے بعد سلین نے اسے بتایا کہ وہ کس طرح نور کو منا سکتا ہے_

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" تھینک یو سلین "

اس کے بعد سلین آپنے کمرے میں آگئی--

"تو شادی کر لی اس نے میں بہن ہوں تو ٹھیک ہے آج سے میرے لیے وہ میرا بھائی ہے___" وہ خود سے گویا تھی

••••••••••••••

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

___اگلے دن عالیار یونی پہنچا تو نور کینٹین پر بیٹھ کر پڑھ رہی تھی

عالیار اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا_ لیکن نور نے اسے ایسے اگنور کیا جیسے وہ اسے جانتی ہی نہیں___"

_ناراض ہو" عالیار نے اس سے کہا "

___اچھا نہ آئی ایم سوری" عالیار نے اس سے معافی مانگی "

نہیں تم جاؤ سلین کے ساتھ بیٹھ کر گلے مارو میرا کیا ہے میں مر بھی جاؤ "
تمھیں فرق نہیں پڑتا" نور نے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

_خبر دار آج کے بعد مرنے کی باتیں کی ہو تو " عالیار اس کے قریب آیا اور بولا "

____اس کی اس بات پر نور ہلکا سا مسکرا گئی

"___اچھا چلو کلاس سٹارٹ ہونے والی ہے "

نازلین دور کھڑے ان دو مسکراتے ہوئے چہروں سے اس قدر جل رہی تھی کہ اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ ان کی جا کر جان لے لیں۔ وہ کل کی انسلٹ بھولی نہیں تھی جو عالیار نے اس کی کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنس کو جتنا ہنسنا ہے پر واپس تو تم میرے پاس ہی آؤ گے عالیار شاہ" نازلین " غصے میں وہاں سے چلی گئی۔

"عالیار چلو اب کلاس سٹارٹ ہونے والی ہے کیا سارا دن یہی بیٹھنا ہے؟؟؟ "

_نور نے عالیار سے کہا

چلیں " اس نے کہہ تو دیا تھا لیکن وہ چاہتا یہی تھا کہ نور وہاں بیٹھ کر اس "
_سے باتیں کریں

_کلاس ختم ہونے کے بعد وہ دونوں ساتھ ہی باہر نکلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے عالیار تم نے مجھے کل کال کی تھی میں نے تو تمھیں اپنا نمبر دیا نہیں تو "
_تمھارے پاس میرا نمبر کیسے آیا___" نور نے سوال کیا

" وہ کل تمھارے جانے کے بعد میں نے آرزو سے لیا تھا تمھارا نمبر" عالیار نے جواب دیا_

" خیر میں اب چلتی ہو اللہ حافظ" نور کہہ کر باہر کی طرف بڑھ گئی___

....

" اسلام علیکم" نور نے معمول کے مطابق گھر داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا___

" وعلیکم السلام" امی اور حریم نے کہا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"امی ابو کہاں ہیں؟؟" ابو کو گھر پر نا پا کر نور نے امی سے سوال کیا____

"بیٹا وہ زرا باہر گئے ہیں آتے ہی ہو نگے__" امی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا____

"ٹھیک ہے امی میں بھی اپنے کمرے میں جا رہی ہوں__" نور یہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی__

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور کمرے میں آئی وضو کر کے نماز پڑھی اور پھر کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہوگئی_

_آرزو نے نور کو فون کیا___ " اسلام علیکم نور "آرزو نے کہا

وعلیکم السلام کیا حال ہے آرزو؟؟؟؟؟؟" نور نے سلام کا جواب دیتے ہوئے "
_سوال بھی کیا

صالح گھر میں داخل ہوا-- اسلام علیکم-- اس نے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم السلام" دوسری طرف سے جواب ملا- "

___امی نور اپنے کمرے میں ہے کیا؟؟ صالح نے پوچھا "

"ہاں بیٹا" امی نے جواب دیا۔ "ٹھیک ہے___" کہہ کر وہ نور کے کمرے کی طرف بڑھ گیا___

"___یار تم نے عالیار کو میرا نمبر کیوں دیا ویسے یونی میں کم تھا جو موبائل پر بھی" نور بولی_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی اس بات پر آرزو کا قہقہ لگا_لیکن صالح درانی اس کی باتیں سن کر وہی رک گیا_

"یار اس نے نکاح تو کر لیا ہے پر ہر وقت شوہر ہونے کا حق جتاتا ہے___" نور نے آرزو سے کہا_

اس کی اس بات پر اب وہ باہر کھڑا شخص کمرے میں داخل ہوا اور حیرانگی سے اس نے کہا" کیسا نکاح ؟؟؟"_

" یہ آواز سنتے ہی نور پیچھے کی طرف مڑی تو دنک رہ گئی-- " بھائی آپ

_آرزو میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں" یہ کہہ کر اس نے کال کاٹ دی "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس نکاح کی تم بات کر رہی تھی؟؟؟_" صالح ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے "
____بولا

"بھائی آپ یہاں بیٹھ جائیں میں آپ کو سب بتاتی ہوں۔۔۔" نور نے کہا ___

صالح پاس پڑے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا _

" بھائی دراصل بات یہ ہے یونی کا سب بت تمیز لڑکا عالیار شاہ اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر روکنا چاہا تو میں نے اس کے چہرے پر تھپڑ مارا___ اس کے بدلے لگلے ہی دن اس نے آرزو کو اغواہ کر لیا_ اور میرے سامنے شرط رکھی کہ اگر میں اس سے نکاح کروں گی تو ہی وہ آرزو کو چھوڑے گا___ تو ان حالات میں مجھے آرزو کی جان بچانے کے لیے یہ سب کرنا پڑا___" نور نے اسے سارا واقع بیان کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور کی بات سن کر صالح کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کریں تو اس نے اپنا سر ہاتھوں میں دے دیا ___

" مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں اور تم نے مجھے بتانا تک گوارہ نہ کیا کیا تمھیں اتنا بھی یقین نہیں ہے مجھ پر___" صالح نے کہا_

" بھائی مجھے آپ پر یقین ہے پر میں وقت کا انتظار کر رہی تھی۔" نور نے اسے جواب دیا___

" خیر اس بارے میں میں بعد میں بات کریں گے" یہ کہہ کر صالح نے کہا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

•••••••••••••

اگلے دن جب نور اٹھی تو عالیار کے پچیس مسڈ کالز اور پچاس مسیجز آئے ہوئے تھے۔۔

_یونی آؤ گی" اس نے سوال کیا"

"ظاہر سی بات ہے عالیار یونی تو ضرور آؤ گی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور ناشتہ کر کے یونی کے لیے روانہ ہوگئی۔ آج وہ اکیلی اپنی گاڑی پر جا رہی تھی___

وہ یونی پہنچی گاڑی پارک کی اور جیسے ہی گاڑی سے اتری کسی نے پیچھے سے اس کے منھ پر رومال رکھا جس میں بے ہوشی کی دوا تھی۔ نور نے خود کو چھڑوانے کی کوشش تو کی لیکن ناکام وہ بے ہوش ہو چکی تھی پیچھے سے ایک گاڑی اور اسے اس میں بٹھا کر لے گئے___

عالیار نور کو کالز کر رہا تھا لیکن وہ کال نہیں اٹھا رہی تھی___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آرزو نور نہیں آئی اب تک ؟؟؟" وہ آرزو کے پاس گیا اور اس سے سوال " کیا___

پتہ نہیں عالیار میں اسے کال بھی کر رہی ہوں لیکن وہ اٹینڈ نہیں کر " رہی___"آرزو نے لاعلمی کا اظہار کیا___

" بھائی نور کی گاڑی تو یونی کے پارکنگ ایریا میں کھڑی ہے_"_عالیار کا ایک دوست آیا اور اس نے کہا__

" عالیار حیران ہوا "_______کیا! آخر نور گئی تو گئی کہاں___

" اگر گاڑی ادھر کھڑی ہے تو اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ نور یونی آئی ہو گی پر گئی کہاں؟؟؟" آرزو سوالیہ انداز میں بولی_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" باہر سی سی ٹی وی کیمرا لگا ہوا ہے ہم وہاں سے چیک کر لیتے ہیں کہ آخر نور کہاں گئی؟؟؟؟" عالیار نے کہا--

_ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو چلو___" آرزو نے کہا "

وہ ہیڈ کے آفس میں آئے اور سارا ماجرا بیان کیا_ ہیڈ نے سی سی ٹی وی کیمرا چیک کرنے کی اجازت دے دی_ انھوں نے چیک کیا تو وہ سارا سین ریکارڈ تھا "___جب نور کا کڈ نیپ ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلم اس گاڑی کا نمبر نوٹ کرو اور پتہ کرواؤں کہ یہ گاڑی کہاں جا کر رکی " _ہے؟؟" عالیار نے اپنے دوست اسلم سے کہا

_جی ٹھیک ہے بھائی___" وہ کہتا ہوا چلا گیا "

میں صالح بھائی کو فون کر کے بتا دیتی ہوں___"آرزو پریشانی کے عالم میں "
___صالح کو کال کرنے لگی

_صالح کون؟؟؟؟___" عالیار حیران ہوا اور اس نے آرزو سے پوچھا "

._صالح درانی نور درانی کا بڑا بھائی ہے--"آرزو نے جواب دیا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"____او اچھا "

ہیلو آرزو کیا ہوا؟؟؟؟؟_" صالح نے فون اٹھاتے ہی بولا۔ "

بھائی بھائی و وہ نور کا کڈ نیپ ہو گیا ہے____ آرزو جھجک کر بولی۔ "

کیا___" وہ حیران ہوتا ہوا کھڑا ہوا_ امی اور حریم بھی اس کے پاس ہی بیٹھی "
ہوئی تھی--

_صالح کیا ہوا؟؟؟ " حریم نے کہا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نور اغواہ ہو گئی ہے میں یونی جا رہا ہوں آپ دعا کیجیے کہ وہ جلدی سے مل "
جائیں" وہ کہتا ہوا چلا گیا

"اے اللہ میری بیٹی کی حفاظت کرنا کرتا_" نور کی امی کی آنکھیں نم ہو چکی تھی_

"امی پریشان مت ہو اللہ تعالیٰ سب بہتر کر دے گا___" حریم نے اسے تسلی دی___

"صالح یونی کے گیٹ پر پہنچا آرزو اور عالیار وہی کھڑے تھے_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آرزو کیا ہوا نور یہ سب کیسے ہوا؟؟؟" صالح نے پوچھا___

اس کے جواب میں عالیار نے سارا قصہ بیان کیا اور بتاتے بتاتے وہ خود بھی
رونے پر مجبور ہو چکی تھی_

"میں نے اس گاڑی کا پتہ لگوا لیا ہے وہ ریلوے اسٹیشن کے پاس کی
ہے___"

اسلم نے عالیار کی طرف اشارہ کیا تو صالح کو معلوم ہوا کہ یہ ہی عالیار ہے جس
سے نور نے نکاح کیا ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ٹھیک ہے چلو____" عالیار نے کہا"___

عالیار تم لوگ چلو ہم تمھیں فالو کرتے ہیں____"آرزو نے کہا صالح کے ساتھ "
_جانے کہا

آرزو دیکھو وہاں خطرہ ہو سکتا ہے اس لیے تم یہی رکو___" صالح نے اس سے "
__کہا

__ہاں آرزو وہ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں___" عالیار نے بھی کہا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"____ٹھیک ہے "

اندھیرا کمرہ کوئی لائیٹ نہیں جسم رسیوں سے جکڑا ہوا کرسی پر بیٹھی ہوئی وہ لڑکی درد سے کراہ رہی تھی_ لیکن وہاں کوئی نہیں تھا جو اس کی پکار سن سکیں___

کوئی ہے! کوئی ہے_____" وہ تین سے چار دفعہ چلائی_ " میری مدد کرو___" وہ رونا شروع ہو گئی___ لیکن وہاں کوئی ایسا شحص نہ تھا جو اس کی پکار سن سکے___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♥♥♥♥♥♥♥

عالیار اور اس کا دوست اسلم آگے اور صالح ان کو فالو کر رہا تھا___

"اے اللہ ہماری مدد فرما اے میرے رب اے میرے مالک میری بہن نور کی حفاظت کرنا___" صالح نور کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہا تھا___

آخر کار وہ اس جگہ پہنچ ہی گئی اس گاڑی کے پاس___ انھوں اس بلیڈنگ کا جائزہ لیا لیکن وہاں کوئی نہیں تھا___

"گاڑی تو یہی کھڑی ہے لیکن یہاں کوئی نہیں ہے ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟؟" عالیار نے کہا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جس نے بھی یہ حرکت کی ہے اسی نے یہ کھیل کھیلا ہو گا___" صالح نے کہا_

"وہ جانتا ہو گا کہ ہم اس کا پتہ لگا لیں گے اسی وجہ سے اس نے یہ کیا ہو گا___" عالیار نے کہا

"یہاں پاس میں ہی ایک اور بلیڈنگ ہے آپ کہیں تو وہاں بھی چیک کر لیں___" اسلم نے کہا

"ہاں چلو___"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تینوں اس بیلڈنگ کے پاس پہنچے وہاں کچھ لوگ کھڑے تھے___ انھوں نے انھیں اندر جانے سے روکا_____

تم لوگ اندر نہیں جا سکتے___ وہاں کھڑے لڑکوں نے کہا___

کیوں نہیں جا سکتے چپ چاپ ہمیں اندر جانے دو___" عالیار نے انھیں گن " دکھائی___

جان کس کو پیاری نہیں ہوتی۔۔ انھوں نے بھی اپنی جان بچانے کے لیے ان کو اندر جانے دیا___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار اندر گیا___ نور کے جسم کو رسیوں سے باندھا ہوا دیکھ کر عالیار کا دل کٹ سا گیا___

نور___ نور___" عالیار اس کے جسم پر باندھی ہوئی رسیوں کو کھولنے "
لگا______

اس نے اس کی رسیاں کھولی۔۔۔۔ " نور تم ٹھیک ہو____" عالیار اس کی فکر
کرتے ہوئے بولا___

اس کے جسم پر رسیوں کے نشاں صاف طور پر واضح ہو رہے تھے___ اور وہ درد
سے کراہ رہی تھی___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور تم ٹھیک ہو؟؟؟___" صالح اندر آیا اور اس سے پوچھا "____

___نور اس کے گلے سے جا لگی

___بھائی مجھے گھر جانا ہے بس___" نور کی آنکھیں نم ہو چکی تھی "

___ٹھیک ہے چلو_ صالح نے کہا

"___ عالیار نے کہا___" اپنا خیال رکھو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤

وہ جو مصلے پر بیٹھی اللہ تعالیٰ سے اپنی بیٹی کے لیے دعائیں کر رہی تھی نور کے ملنے کی خبر سن کر آنکھوں سے بہتے آنسو رکے----اور چہرے پر خوشی چھا گئی___

" اے میرے رب تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تو نے میری بچی کی حفاظت کی___" نور کی امی نے اللہ کا شکر ادا کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صالح نور کو لے کر گھر آیا_ نور کی والدہ نے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا____

پھر نور آرام کرنے کے لیے اپنے کمرے میں آگئی اور کچھ دیر کے لیے سو گئی____

"بیٹا کچھ پتا چلا کے یہ گھٹیا کام کس نے کیا ؟؟؟؟___" جب نور کے والد کو پتہ چلا تو وہ فوراً گھر آئے اور صالح سے کہا___

"نہیں ابو ابھی تک تو نہیں پتہ چلا___ پر پولیس اپنی تفتیش کر رہی ہے جلد ہی پتہ چل جائے گا__" صالح نے انھیں بتایا اور تسلی دی_

♥♥♥♥♥♥♥

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار گھر پہنچا اور کافی دیر ہو چکی تھی جب وہ گھر پہنچا___ سلین اس کا انتظار کر رہی تھی---

بھائی کیا ہوا ساتھی دیر کیوں ہوئی؟؟؟___" سلین نے حیران ہوتے ہوئے "

___پوچھا

اس کے جواب میں عالیار نے اس کو نور کے ساتھ پیش آیا ہوا معاملہ بتا

_____دیا

___سلین نے اسے تسلی دی کہ جلد ہی سب ٹھیک ہو جائے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

رات کو نور کی آنکھ کھلی------

____عالیار نے نور کو فون کیا

____اسلام علیکم عالیار____" نور نے فون اٹھاتے ہی اسے سلام کیا"

وعلیکم السلام___ کیسی ہو نور کیسی طبیعت ہے اب تمھاری؟؟؟___" عالیار"
___نے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال بھی کیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

الحمداللہ اللہ کا شکر ہے اب بالکل ٹھیک ہوں میں آپ کی طبیعت کیسی "
___ہے؟؟؟___" نور نے کہا

" میں بھی ٹھیک ہی ہوں___ تم کل یونی آؤں گی____" عالیار نے اس سے سوال کیا___

" ہاں ظاہر سی بات ہے آؤں گی کل یونی___ خیر بعد میں بات ہو گی_" نور نے عالیار سے کہا_

"چلو ٹھیک ہے___" عالیار نے کہہ کر فون بند کر دیا___

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♥♥♥♥♥♥

اگلے دن صبح صالح نور کے کمرے میں داخل ہوا_ نور اس وقت تیار ہو کر نیچے جانے ہی لگی تھی___

"____ارے بھائی میں نیچے ہی آنے لگی تھی "

وہ مجھے تم سے بات کرنی تھی____ دیکھو تم نے نکاح تو کر لیا ہے پر تم عالیار "
"_____کو بولو کہ وہ اپنے والدین کر رشتے کے لیے بھیجے____" صالح نے کہا

جی ٹھیک ہے بھائی____" نور نے کہا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

*****

اگلے دن نور یونی پہنچی۔ وہ آج صالح کے ساتھ آئی۔عالیار یونی کے گیٹ پر کھڑا ہو کر انتظار کر رہا تھا_جیسے ہی وہ وہاں پہنچی عالیار نے اس کا ہاتھ پکڑا اور ساتھ لے کر جانے لگا_

"___نور نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور کہا" یہ کیا حرکت ہے عالیار کوئی دیکھ لے گا

نور اسے غصے سے بولی_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھتا ہے تو دیکھے تم میری بیوی ہو مجھے کسی کا کوئی ڈر نہیں اور مجھے پوچھنے والا" کوئی اور نہیں___" عالیار نے اپنے شوہر ہونے کا حق جتایا اور اس کا ہاتھ دوبارہ پکڑ لیا_

اس کی اس حرکت پر اسے غصہ تو بڑا آیا پر وہ یہ بھی جانتی تھی کہ وہ اس کی بات نہیں مانے گا_

وہ اس کے ساتھ کینٹین پر آکر بیٹھ گئ_

" دیکھو عالیار نکاح ہو چکا ہے تم اپنے والدین سے بات کرو تاکہ وہ آکر رشتہ کی بات کریں اور اگر نہیں تو ہم اپنی راہیں جدا کر لیں گے---" وہ سنجیدگی سے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" خبر دار آج پہلی اور آخری مرتبہ کہہ رہا ہوں کہ مجھ سے دور جانے کی بات کی تو--- خیر مجھے دو دن کا ٹائم چاہیئے---" عالیار نے کہا_

ٹھیک ہے میں کلاس میں جا رہی ہوں___" یہ کہہ نور کلاس کی چلی گئی۔۔ "

میڈم بہت جلدی یاد آگئی آپ کو یونی کی۔۔۔۔۔۔۔" آرزو یونی لیٹ آئی۔۔ اور " جب نور سے ملی تو اس نے شرارت سے کہا۔۔

سو سوری یار! ویسے تم بتاؤ اب طبعیت کیسی ہے؟؟؟؟؟؟______" آرزو " _سے نور نے اس کا حال پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"____اللہ کا شکر ہے تم سناؤ "

"___الحمدللہ "

__کلاس ختم ہونے کے بعد نور اور آرزو باہر آئے

_چلو تمھیں تمہارے گھر چھوڑ آؤ___" عالیار نور کے پاس آیا اور اس سے کہا "

نہیں عالیار اس کی کوئی ضرورت نہیں مجھے بھائی لینے آجائیں گے___" نور "
_نے اس سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"___ٹھیک ہے "

♥♥♥♥♥♥♥♥

"ہیلو بابا کیا حال ہے___؟؟" عالیار نے گھر آکر اپنے بابا کو فون کیا تاکہ وہ ان سے بات کر سکیں_

"بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں___ تم سناؤ آج کیسے مجھے یاد کر لیا___"؟ اس کے بابا نے کہا_

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا آپ کو آنٹی (اس کی سوتیلی ماما) اور عامر کو دو دن میں پاکستان آنا ہو گا میں شادی کرنا چاہتا ہوں-- میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں---" عالیار نے انھیں بتایا_

"__کیا واقع چلو میں کچھ کرتا ہو اور جلد از، جلد میں آنے کی کوشش کرتا ہوں "
عالیار کی یہ بات سن کر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

"__جی ٹھیک ہے بابا"

شائید وہ پہلے آنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ لیکن اس کی شادی کی بات کی وجہ سے وہ جلدی سے پاکستان پہنچنا چاہتے تھے۔۔ کیونکہ کتنے ہی رشتے تھے جن کو ____عالیار ریجیکٹ کر چکا تھا_ اور آج وہ شادی کی بات کر رہا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

__اسلام علیکم! نور نے گھر آتے ہی سب کو سلام کیا

_وعلیکم السلام! گھر میں موجود لوگوں نے اس کو جواب دیا

پھر وہ کمرے میں آگئی۔۔۔۔اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔

کیا میں وہی نور ہوں؟؟؟؟ جس نے آج تک کسی لڑکے سے بات تک نہیں " کی تھی۔۔ اور آج میں عالیار شاہ سے شادی کی خواہش مند ہو۔۔ میں اس کو پسند کرنے لگ گئی ہوں۔۔۔ اپنے خیالات پر وہ خود ہی مسکرا گئی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤

کچھ دن بعد----

عالیار کا بھائی اس کی سوتیلی ماں اور باپ آگئے تھے----

عالیار کو لینے اس کا بھائی عامر اس کی یونی آیا وہ اسے سرپرائز دینے کے لیے---

visit for more novels:
_عامر آرہا تھا--- کہ وہ کسی خوبصورت سی لڑکی سے ٹکڑا گیا
www.urdunovelbank.com

"____او ہیلو! اندھے ہو کیا نظر نہیں آتا کیا؟؟ جو ایسے مجھ میں ٹکڑا گئے ہو"

___وہ غصے سے بولی

میڈم میں آپ سے------" اس سے پہلے کہ عامر بات مکمل کرتا وہ "
____بولی

"____کیا مجھ سے--- اگلی دفعہ اگر کہیں میں نظر آؤں تو سو میل دور ہی رہنا "
وہ کہہ کر چلی گئی اور یہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ آرزو ملک تھی----

___عامر تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب عالیار اور وہ گھر پہنچے تو عامر نے اسے ساری بات بتائی----عالیار ہنس
____ہنس کے لوٹ پوٹ ہو گیا

"ویسے جس طرح کی تم بتا رہی اسی طرح کی مخلوق ہمارے پلے پڑی ہے--- "
_عالیار نے عامر سے کہا

____اس کی اس بات پر عامر نے قہقہ لگایا

اب کچھ ہی دن باقی تھے عالیار اور نور کی شادی میں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

وہ سب لوگ نور کے گھر آئے اس کے رشتے کے متعلق بات کرنے کے لیے۔ آنا تو چھ دن بعد تھا۔یکن عالیار کے سر پر جو نور کی محبت کا جنون سوار تھا اس کی وجہ سے انھیں آج ہی آنا پڑا۔۔

آرزو دروازہ کھولنے کے لیے آئی۔۔اس سے نے اپنی نظریں سامنے والے کو دیکھنے کے لیے اٹھائیں۔۔اور پھر جھکا نہ سکیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے ایک ہینڈسم سا لڑکا آنکھوں پر کالا چشمہ لگائے۔۔اسے گھور رہا تھا وہ خود حیران تھا کہ وہ یہاں کیا کر رہی ہے؟؟؟؟..

پہلے تو آرزو کو لگا کہ شائید اس کا وہم ہے۔۔۔ لیکن جب وہ اندر آیا اور عالیار نے اس کا نام پکارہ " عامر میرا موبائل گاڑی میں رہ گیا ہے وہ لے آؤ۔۔" اس وقت جا کے اسے یقین ہوا کہ یہ حقیقت ہے۔۔ سب اندر جا چکے تھے۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟_" عامر کو آتا دیکھ کر آرزو اس کو گھورتے " ہوئے اس سے سوال کرتی ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا بات ہوئی یہ تو ہمیں پوچھنا چاہئیے کہ آپ محترمہ یہاں کیا کر رہی " ہیں۔۔؟؟" عامر نہایت ادب کے ساتھ بولا۔

.میں نور کی دوست ہوں آرزو ملک۔۔۔" اس نے اسے جواب دیا "

"اور میں عالیار شاہ کا بھائی عامر شاہ---- "

یہ کہہ کر وہ مسکراتا ہوا اندر چلا گیا--اور آرزو بھی کچھ دیر بعد اندر آگئی----

دونوں گھرانوں کے درمیان بات چیت ہوئی-- اور نور اور عالیار کی شادی کے لیے ایک ماہ بعد کی تاریخ منتخب کی گئی--ویسے نور کے بابا تو چاہتے تھے کہ وہ کچھ دیر بعد کی تاریخ منتخب کریں لیکن پھر وہ بھی مان گئے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے نور مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ سب اتنی آسانی سے ہو جائے گا--" عالیار" نے رات کو اسے فون کیا _

میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اتنی آسان ہے یہ--" نور نے مسکراتے ہوئے کہا_

اسی طرح وہ باتیں کرتے رہے-- اور وقت گزرتا گیا-- اب ان کی شادی کے فنکشن سٹارٹ ہونے میں صرف دو دن باقی رہ گئے تھے--- ناجانے اس نے یہ اٹھائیس دن کیسے گزرے تھے--عامر اور آرزو بھی ایک دوسرے کو جاننے لگے تھے-- عامر آرزو کو پسند کرنے لگا تھا-- لیکن آرزو اس سے دور دور ہی رہتی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

نور اپنے امی اور ابو کے پاس آئی۔۔ صالح اور حریم بھی وہی تھے ان کے پاس۔۔نور نے بات کرنا شروع کیا۔۔

""""امی ابو مجھے آپ دونوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔ "

"ہاں بولو بیٹا۔۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور نے انھیں سارا واقع بتایا کہ کیسے عالیار نے اس سے نکاح کیا اور آج وہ "
""""اسکے بغیر رہ نہیں سکتی۔۔اور باقی سب بھی

نور تم یہ کیا کہہ رہی ہو؟؟؟؟_" اس کے والد غصے سے بولے۔۔ "

_تم ہوش میں تو ہو؟؟؟؟___" اس کی امی نے کہا"

نور نے جواب دینے کی بجائے اس نے اپنی آنکھیں نیچے کرلی اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے تھے--

اس کی امی اور ابو کچھ دیر اس سے ناراض رہے--- لیکن اب رشتہ ہو گیا تھا اور بلکہ دو دن بعد شادی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اس کی والدہ نے اسے گلے سے گا لیا--- اور کہا.. " جو ہونا تھا ہو گیا-- "عالیار اچھا لڑکا ہے خوش رکھے گا تمھیں----

اپنی امی کی یہ بات سن کر صالح کی تھوڑی سی ہنسی نکل گئی-- یہ دیکھ نور نے اسے گھوری بھری اور وہ چپ کر گیا---

♥♥♥♥♥♥♥♥

آج نور کا مہندی کا فنکشن تھا---- وہ پیلے جوڑے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آرزو اور کچھ لڑکیاں اسے کی کر نیچے آئی---- وہاں صرف لڑکیاں ہی تھی لڑکے دوسری سائیڈ پر تھے--

نور کو صوفے پر بٹھایا گیا۔۔اور پھر مہندی کی رسومات شروع کی گئی۔۔نا چاہتے ہوئے بھی نور کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

"ارے نور کیا ہوا کیوں رو رہی ہو؟؟؟" اسے روتا دیکھ کر حریم نے اس سے سوال کیا۔۔

"کچھ نہیں بھابھی گھر چھوڑنے کا دکھ تو ہوتا ہے۔۔" نور اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں پا رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم جب چاہے ہمارے پاس آجانا تم پر کونسا ہم نے اس گھر کے دروازے بند کیے ہیں تم جب چاہو یہاں آسکتی ہو۔۔" حریم نے اسے کہا۔۔

نور مہندی کی رسومات پوری کر کے اوپر اپنے کمرے میں آگئی--- جب کہ۔ آرزو اور اس کی دوسری سہلیاں گیت گا رہی تھی---

جب نور کمرے میں پہنچی تو دروازہ لاک کیا تو جیسے ہی مڑی تو وہاں عالیار اس کے کمرے میں پڑے ہوئے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا---

عالیار آپ! آپ یہاں کیا کر رہے ہیں--؟؟؟" اگر نے آپ کو یہاں دیکھ لیا" مسئلہ ہو جائے گا--" وہ حیران ہوتے ہوئے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھتا ہے تو دیکھ لے مجھے کسی کا دڑ نہیں-- اور ویسے بھی تم میری بیوی مجھے " کوئی روک نہیں سکتا---" اس نے اسے اپنے قریب کیا اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا----

''نور نے اسے دھکا دیا اور کہا-- '' کیا کام کیوں آئے ہیں--؟

میں تو بس تمھیں دیکھنے آیا تھا----'' اس نے اس کے گرد اپنے بازو حائل '' کیے اور بولا--

اب دیکھ لیا نا تو چلیں شاباش اس سے پہلے کے کوئی آجائے---'' اس نے '' اس پل جسے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نہ چلا جاتا ہوں اتنی بھی کیا جلدی جی بھر کر دیکھ تو لینے دو اور ویسے '' میرے پاس حق ہے یہ اور تم مجھ سے یہ حق چھین نہیں سکتی--'' عالیار نے دھیمے لہجے میں بولا--

عالیار میں کہہ رہی جائیں کوئی آجائے گا۔۔۔۔" وہ اسے غصے سے بولی۔ "

اچھا نہ جا رہا ہوں ناراض کیوں ہو رہی ہو؟؟؟" وہ کھڑکی کی طرف جاتا مسکراتا ہوا " بولا۔۔

آپ کھڑکی سے آئے ہیں۔۔۔۔" نور حیران ہوتے ہوئے بولی۔۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی ہاں محترمہ """ یہ کہہ کر عالیار چلا گیا۔۔ "

ان کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔" نور اس کے جانے کے بعد مسکرائی۔۔۔۔ "

♥♥♥♥♥♥♥♥

آج بارات تھی اور رخصتی بھی۔۔۔ آج عالیار کے لیے عید کا دن تھا کیونکہ آج جسے وہ اتنا چاہتا آج وہ ہمیشہ کے لیے اس کی ہو جائے گی۔۔۔

تمام لوگ ہال پہنچ چکے تھے۔۔۔ آرزو نور کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔ اسے برائڈل روم میں بٹھا کر خود وہ باہر آگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واؤ یہ پھول کتنے خوبصورت ہیں۔۔۔" وہ ہال میں لگے پھولوں کو دیکھ کر " بولی۔۔۔

بالکل آپ کی طرح۔۔۔۔" اس کے پیچھے کھڑا ہوا شخص اس کے حسن کی "
تعریف کرتے ہوئے بولا۔۔

وہ پیچھے مڑی تو وہاں عامر کھڑا تھا۔۔۔۔۔ " تم تمھیں میں نے کتی دفعہ کہا ہے
کہ مجھ سے دور رہو۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔۔۔۔۔۔

اس کی یہ بات سن کر پہلے تو عامر نے اپنے بالوں میں ہاتھ مارا اور تھوڑا سا
مسکرایا لیکن پھر بولا۔۔"تم ہو اتنی حسین پری تم دور نہیں رہا جاتا___" وہ اسے
پیار سے پری کہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او جسٹ شٹ اپ اور یہ کیا تم مجھے کہتے ہو میرا نام آرزو ہے مجھے میرے نام "
"سے پکارو تمھیں سمجھ آئی۔۔۔۔

وہ شدید غصے میں نہیں بلکہ مسکراتے ہوئے بولی--

ٹھیک ہے پری---" وہ شرارت سے بولا--- "

اس نے اس بات کا جواب نہ دیا اور نور کے پاس برائیڈل روم میں چلی گئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

عالیار اسٹین پر بیٹھا انتظار کر رہا تھا کہ کب وہ لوگ نور کو لائیں اور وہ اس کا دیدار کریں--

"یار اتنی دیر ہو گئی ہمیں آئے ہوئے لیکن دلہن (نور) ابھی بھی نہیں آئی۔۔۔ " وہ دل میں سوچ رہا تھا۔۔ جب کہ انھیں آئے صرف ڈس منٹ ہوئے تھے اور اس سے بالکل صبر نہیں ہو رہا تھا۔۔

آخرکار کچھ دیر بعد آرزو اور نور کی بھابھی نور کو لے کر آ ہی گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار اس کا ہاتھ تھامنے کے لیے کھڑا ہوا۔۔

نور سٹیج کے پاس پہنچی تو عالیار نے مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا پہلے تمکو شرم تو بہت آئی لیکن پھر بھی اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھاما گئی۔۔

پھر وہ دونوں سٹیج پر پڑے ہوئے صوفے بیٹھ گئے---

نہایت ہی حسین لگ رہی ہو---" عالیار نے نور کے کان میں سرگوشی کی جس " کے جواب میں نور ہلکا سا مسکرا گئی---

اس کے بعد دودھ بلائی کی رسم کی گئی---چونکہ نور کی کوئی بہن نہیں تھی تو یہ رسم اس کی بھابھی نے اور اس کی بہترین دوست آرزو نے ادا کی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار نے تھوڑا سا دودھ پیا--- دودھ پلائی کی رسم میں آرزو نے ایک لاکھ کی شرط رکھی--- عالیار ایک لاکھ تو دے دیتا لیکن اسے تو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ دودھ پلائی کی رسم بھی ہوتی ہے؟؟؟...

اس کے رسم کے بعد کچھ اہم رسومات ادا کی گئی----

ان تمام رسومات کے بعد اب رخصتی کی باری تھی--

رخصتی کے وقت کس لڑکی کی آنکھوں سے آنسو نہیں آتے---؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی طرح نور کی آنکھوں سے آنسو آگئے---

وہ اپنی والدہ سے بھائی سے بھابھی سے اور اپنے بابا سے ایک ایک کر کے گلے ملی--

ایک لوتی بہن, بیٹی۔اور ایک اچھی نند ہونے کے وجہ سے ان لوگوں کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے۔۔

اس کے بعد نور اور عالیار گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہوئے۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیڈ پر اپنا لہنگا پھیلائے اس کا بیٹھ کر انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

" اے اللہ تم لڑکیوں کے لہنگے توبہ یااللہ پورے بیڈ پر پھیلایا ہوا ہے___" اس نے شرارت سے اسے دیکھا---

" عالیار آپ میرا مزاق اڑا رہیں ہیں---" اس نے اسے گھورا--

" نہیں میری جان میں آپ کا مزاق اڑا سکتا ہوں---" اس نے اسے کہا--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کہہ کر وہ اس کے پاس آکر بیٹھا--- اور اپنی جیب سے ایک ڈبہ نکالا اور اسے کھولا تو اس میں ایک خوبصورت سی ڈائمنڈ کی انگھوٹی چمک اٹھی------

"واؤ عالیار اٹس سو بیوٹیفل۔۔۔۔ "

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

"لیکن تمھارے حسن کے آگے اس کی کیا اوقات؟؟ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عالیار آپ بھی نہ۔۔۔"

اس کی اس بات کے بعد عالیار نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔ اور اس کی انگلی میں انگوٹھی پہنائی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

کسے ان ناون نمبر سے بار بار آرزو کو فون آرہا تھا۔۔۔

یہ کس کا فون ہے؟؟؟؟

اس نے تنگ آکر فون اٹھا کی لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو پری!" دوسری طرف سے کہا گیا۔۔۔۔ "

"عامر کی آواز، سنتے ہی اس نے کہا" سوری رانگ نمبر۔۔۔

ارے ارے !! رکو تو سہی رانگ نمبر نہیں ہے میں ہو عامر----

وہ مسکراتے ہوئے بولا--

کیا کام ہے ؟؟ آرزو سریس ہو کر بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا تم ہر وقت مجھ سے لڑنے کے بہانے سوچتی رہتی ہو میں نے تمھارا کیا بگاڑا ہوا ہے ؟؟؟ عامر ایک ہی سانس میں سب کچھ بول گیا--

اس بات پر آرزو کے چہرے ہلکی سی مسکراہٹ آگئی---

"اچھا ٹھیک ہے ابھی مجھے نیند آرہی ہے بعد میں بات ہو گی--- "

آک ڈئیر---" دوسری طرف سے کہا گیا-- "

سلین اس کے پاس پہنچی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوٹے چھوٹے میاں کیا ہو رہا ہے بڑی ہنس ہنس کر باتیں ہو رہی ہیں فون پر "
کیا چکر ہے؟؟؟؟.... اس نے کہا---

ارے یار کچھ نہیں وہ دراصل وہ جو بھابھی کی دوست ہے نہ --

اؤ تو تم اسے پسند کرتے ہو۔۔۔ میں تو کہتی شادی کرلوں ماشااللہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔ سلین مسکراتے ہوئے بولی۔۔

تم بس کچھ دیر انتظار کرو۔۔۔عامر نے کہا۔۔۔

Ok...

سلین کہہ کر کمرے میں چلی گئی۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ صبح اٹھا تو آغوش میں لیٹی ہوئی نور وہاں نہیں تھی۔۔ نور!! نور!! اس نے آگے پیچھے دیکھا ہی نہ۔۔

لیکن جب نظر ادھر ادھر دوڑائی تو وہ سامنے ہی بیٹھی نماز پڑھ رہی تھی۔۔ اسے دیکھ کر اسکی جان میں جان آئی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے جیسے ہی سلام پھیرا تو فوراً بولا۔۔ " نور آج تو شادی کا پہلا دن اور تم آج ہی جلدی اٹھ گئی۔۔" وہ آہستگی سے بولا..

"شادی کا پہلا دن ہے تو کیا ہوا نماز تو ہر دن ہی پڑھنی چاہیئے۔۔۔ "

اس نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔

"اگر آپ بھی اٹھ ہی گئے تو نماز ہی پڑھ لیں۔۔ "

نور نے اسے نماز پڑھنے کی تجویز دی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار ایک دم اٹھا اور بولا۔۔۔ " اگر تم نے کہا تو پڑھنی تو پڑھے گی میں وضو کر کے پڑھتا ہوں۔۔۔"

جی ٹھیک ہے۔۔" اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی۔۔ "

اس کے بعد نور دعا مانگنے میں مشغول ہو گئی اور پھر عالیار نے بھی نماز پڑھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اٹھا اور نیچے آیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی امی آپ نے مجھے بلایا۔۔۔"

صالح نے آکر والدہ سے کہا۔۔

"ہاں بیٹا !! تم تو جانتے ہو نہ کہ شادی کی پہلے دن ناشتہ دلہن کے گھر سے جاتا ہے--- تو تم اور حریم جاؤ اور ان کے گھر ناشتہ دے آو---"

وہ پیار سے اور مسکرا کر بولی تھی---

"جی ٹھیک ہے امی----" اس نے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں کپڑے چینج کر کے آتی ہوں آپ بھی اس وقت تک فریش ہو جائیں-- "

حریم نے صالح سے کہا اور اور اوپر کمرے کی طرف بڑھ گئی--

♥♥♥♥♥♥♥♥

وہ دونوں ریڈی ہو کر ناشتہ کرنے کے لیے نیچے آئیں--

اسلام علیکم" نور نے ٹیبل پر بیٹھنے سے پہلے سب کو سلام کیا-- "

وعلیکم السلام" عالیار کے والد اور والدہ (سوتیلی) نے کہا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی تم اتنی جلدی اٹھ گئے---؟؟" عامر نے حیران ہوتے ہوئے بولا-- "

یار تمہاری بھابھی نے اٹھا دیا----" عالیار نے کہا-- "

بھابھی تمھیں بالکل سیدھا کر دیں گی۔۔" عامر شرارت سے بولا۔۔ "

اس کی اس بات پر سب نے قہقہ لگایا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں رونہ ہو گئے تھے ناشتہ لے کر۔۔

راستے میں کہیں گاڑی روکنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔۔

تو صاحب نے بریک لگائی--

لیکن بریک لگانے سے بھی بریک لگی ہی نہیں---

یہ کیا ہو رہا ہے--- ؟؟؟" وہ حیران ہوتے ہوئے بولا-- "

"صالح !! کیا ہوا؟؟؟ "

حریم نے صالح سے سوال کیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن گاڑی کو بریک لگ ہی نہیں رہی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی آؤٹ آف کنٹرول ہو گئی اور جا کر درخت سے ٹکڑائی۔۔

ان دونوں کو کافی چوٹیں آئی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

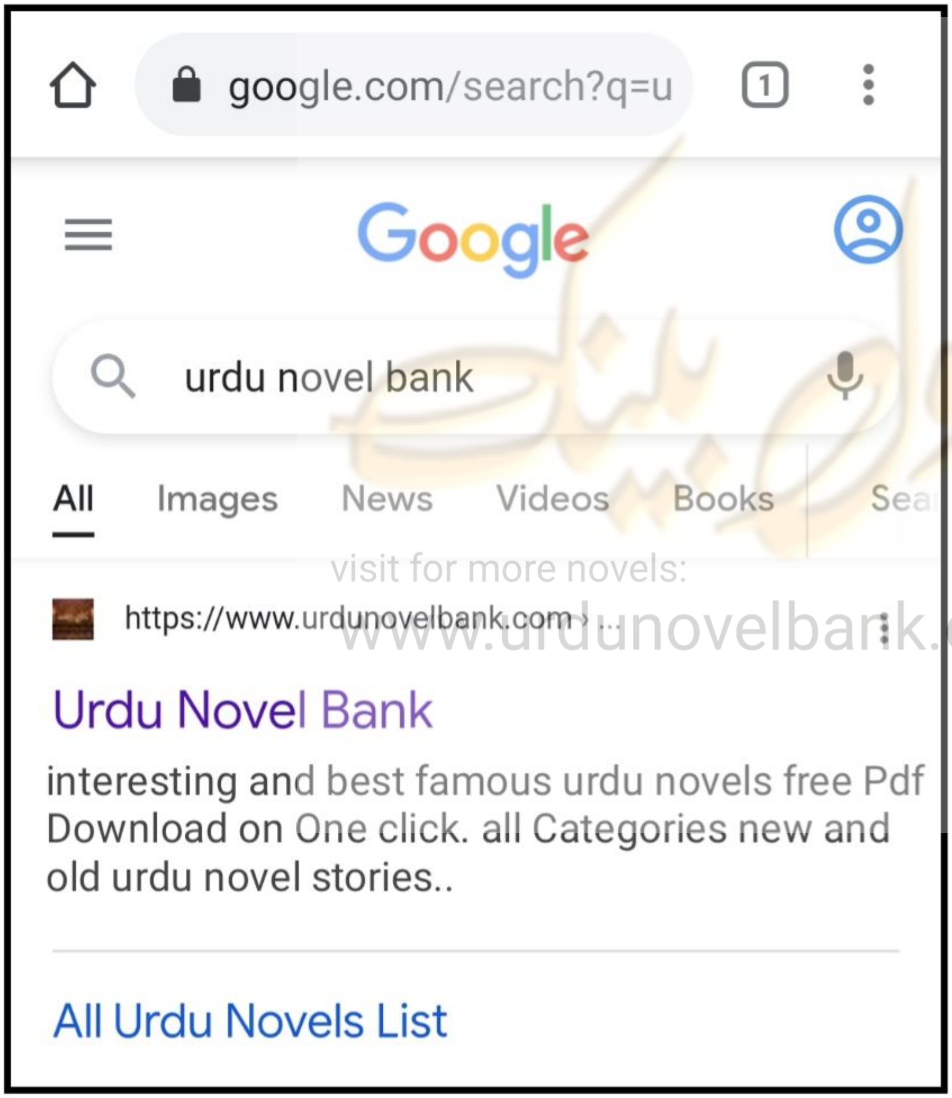

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ایک منٹ !! شادی کے پہلے دن تو ناشتہ میرے گھر سے آنا تھا-- "

نور رکی اور بولی---

ہاں آنا تو تمھارے گھر سے پر کوئی بات نہیں تم ناشتہ کرو---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیار نے اسے ناشتہ کرنے کا کہا--

اتنی ہی دیر میں نور کو اس کے والد صاحب کا فون آیا--

"!!اسلام علیکم بابا"

وہ اتنا ہی کہہ سکیں لیکن پھر وہ خبر سنتے ہی اس کے پیروں تلی زمین نکل گئی۔۔۔

کیا !! " وہ کھڑی ہو گئی۔۔ "م میں ابھی آتی ہوں۔۔۔" اس نے فون بند کر " دیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نور !! کیا ہوا؟؟؟ "

عالیار حیران و پریشان ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"عالیار !! وہ بھائی اور بھابھی کا ایکسیڈینٹ ہوگیا ہے--- ہمیں ہوسپٹل جانا ہو گا---"

ہاں ٹھیک ہے چلو---" عالیار نے اس سے کہا اور باہر کی طرف بڑھ گئے---"

"یا اللہ میرے بچو کی حفاظت فرما-- یہ کیا ہو گیا-- اللہ انھیں صحت دے--- "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کے جانے کے بعد عالیار کی والدہ نے ان کے لیے دعا کی--

*****

نور اور عالیار ہوسپٹل پہنچے۔۔۔ریسیپشن سے انھوں نے پتا روم کا پتا لگا لیا۔۔۔

وہ اس طرف گئے۔۔۔ نور کی والدہ اس کے والد وہی موجود تھے۔۔

" امی !! یہ سب کیسے ہوا؟؟؟،،،، "

نور اپنی والدہ کے پاس گئی اور ان سے جا کر سوال کیا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

" بیٹا !! حریم اور صالح کو ناشتہ لے کر بھیجا تھا پھر پتہ نہیں کیا ہوا۔۔۔ میں نہیں جانتی ہوسپٹل سے فون آیا کہ ان کا ایکسیڈینٹ ہوگیا ہے۔۔،،،، "

وہ کہہ ہی رہی تھی کی ان کی آنکھوں سے آنسو آگئے---

امی !! آپ فکر مت کریں اللہ سب کچھ ٹھیک کر دیں گا انشاللہ بھائی اور "
"بھابھی بالکل ٹھیک ہو جائیں گے--

نور نے اپنی والدہ کے آنسو صاف کیئے اور انھیں تسلی دی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آنٹی آپ فکر مت کریں سب ٹھیک ہو جائے گا-- "

عالیار نے بھی انھیں تسلی دی---

"تم بیٹھو !! میں تمھارے لیے پانی لاتا ہوں-- "

نور کے والد نے کہا اور پانی لینے چلے گئے----

ان کے جانے کے بعد آپریشن تھیٹر سے باہر ایک نرس آئی--- اسے دیکھ کر نور اور عالیار اس کی طرف بڑھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ڈاکٹر صاحب !!! میرا بیٹا اور بیٹی کیسی ہے---؟؟,,, "

نور کی والدہ نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا--

"دیکھیں ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے آپ بس ان کے لیے دعا کریں۔۔۔ "

یہ کہہ کر وہ دوسری طرف بڑھ گئی۔۔۔

"اے اللہ !! میرے بیٹے اور بیٹی کو صحت عطا فرما۔۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور کی والدہ نے اپنے بچو کے لیے دعا کی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

آرزو ہوسپٹل پہنچی۔۔۔۔ عامر بھی اسی وقت وہاں پہنچا۔۔۔

"....زھے نصیب آپ یہاں کیسے؟؟؟ "

...وہ اس کے پاس آتا ہوا پوچھتا ہے ۔

"یہ یہاں بھی ٹپک پڑا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لب بھینچتی ہے---

"کیا کہہ رہی ہو؟؟؟؟ "

وہ اس کی لبوں کو دیکھ لیتا ہے اور بولتا ہے--

کچھ نہیں-----" اس نے مسکراتے ہوئے کہا-- "

"اسی طرح ہستی مسکراتی رہا کرو بہت کیوٹ لگتی ہو پری-----,,, "

وہ بھی مسکراتے ہوئے بولتا ہے--

تم نے پھر مجھے پری کہا---" وہ غصے سے بولتی ہے--- "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ویسے سیانے کہتے ہیں کہ پیار کی شروعات اسی طرح ہوتی ہے لڑائی جھگڑے سے----"

عامر نے کہا--

"تم اور تمھارے سیانے باڑ میں جاؤ----"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کہتے ہوئے اندر چلی گئ--

"جان من یہ تو شادی کے بعد ہی پتہ چلے گا----" اس نے اس کے جانے کے بعد کہا--

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"نور نور !! میری جان کیا ہوا؟؟؟ "

آرزو اندر آئی اور سے نور سے ملی۔۔ عالیار نور کے بابا اور اس کی والدہ بھی وہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کہ نور اس کی بات کا جواب دیتی۔۔۔ وہاں آپریشن تھیٹر سے باہر نکل کر آئی اور کہا۔۔۔

"دیکھیں آپ کے بیٹے کی طبیعت بالکل ٹھیک ہے ---۔ لیکن آپ کی جو بیٹی ہیں ان کی طبعیت بالکل ٹھیک نہیں ہے حالت بہت کریٹیکل ہے--۔ بچنا مشکل ہیں ان کے لیے دعا کریں--"

یہ کہہ کر نرس دوبارہ آپریشن تھیٹر میں چلی گئی ۔

نور کی والدہ وہی چئیر پر بیٹھ گئی---

"اے اللہ میرے بچی کو زندگی عطا فرما ۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں حریم کو اپنی ہی بیٹی سمجھتے تھے۔۔ شادی کے کچھ دن بعد ہی اس کی والدہ کی وفات ہوگئی اور بھائی۔۔۔۔۔۔

******

وہ تمام لوگ وہاں بیٹھ کر ان کی سلامتی کے لیے دعا کر رہے تھے۔۔۔ اتنے میں ہی ایک نرس وہاں آئی اور انھیں خوشخبری سنائی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب آپ کا بیٹا اور بیٹی بالکل ٹھیک ہیں بس آپ کی بیٹی کو تھوڑی ویکنس ہے کیونکہ کے ان کا خون زیادہ بہہ گیا تھا۔۔۔ آپ کو ان کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا ہوگا انشاللہ وہ جلد ہی ریکوری کر لیں گی۔۔۔" یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

یہ سنتے ہی سب کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی۔۔

" ایکسیوزمی !! کیا ہم ان سے مل سکتے ہیں ؟؟؟ "

نور نے نرس کو روکا اور اس سے کہا۔۔

" جی آپ ان سے مل سکتے ہیں بس ہم انھیں روم میں شفٹ کر دیں زرا۔۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کہہ کر نرس چلی گئی۔۔۔

"جی ٹھیک ہے بہت شکریہ آپ کا ۔۔ "

نور نے کہا--

******

ایک ہفتہ بعد--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب حریم اور صالح الکل ٹھیک ہو گئے تھے--- اور ہوسپٹل سے ڈسچارج ہو گئے تھے---

عالیار کی والدہ کے کہنے پر نور اپنے گھر ہی رہ رہی تھی ایک ہفتہ سے---

لیکن عالیار تو ایک دن بھی ایک سال کی طرح گزار رہا تھا نور کے بغیر۔۔

نور کی وجہ سے ہی عالیار اور کی سوتیلی ماں کے تعلقات بالکل ٹھیک ہو گئے تھے۔۔

عامر اور آرزو بھی ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے تھے۔۔ اور سلین نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ اپنے ماموں اور مامی کے ساتھ باہر ہی چلی جائے گی۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا کر رہی ہو؟؟؟ "

عالیار نے نور کو فون کر کے کہا۔۔۔

"!!کچھ بھی نہیں "

نور نے ٹہلتے ہوئے جواب دیا۔۔

" !! جب تم وہاں کچھ نہیں کر رہی تو واپس ہی آجاؤ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اس سے کہا۔۔

"جب میرا دل کرے گا تو میں آجاؤ گی !! اور ویسے بھی میں کمرے میں سونے جا رہی ہوں---"

نور نے مسکراتے ہوئے کہا---

وہ بات کرتے ہوئے کمرے میں پہنچی--- جیسے ہی اس نے کمرے کا دروازہ کھولا--- وہ دنگ رہ گئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عالیار !! آپ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟؟؟؟؟"

عالیار اس کے بیڈ پر بیٹھ کر آرام فرما رہا تھا---

نور نے فوراً کمرے کا دروازہ بند کر کے لاک کیا۔۔

"ارے !! دروازہ کیوں بند کر رہی ہو۔۔۔ اب کونسا کسی کا ڈر ہے شادی ہو گئی ہے ہماری۔۔"

اس نے اسے اپنے قریب کیا اور اس سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ جو آپ کھڑکی سے آجاتے ہیں اگر کسی نے دیکھ لیا تو ہمارے لیے مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔"

اس نے پریشانی سے کہا---

"ارے !! ڈرنے کی کیا بات ہے؟؟؟--- میں ہو نہ مجھے تو کسی سے کوئی ڈر نہیں آتا"---

وہ اس کے اور قریب ہوا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کو کسی سے ڈر نہیں آتا ہو گا پر میں ڈرتی ہوں اپنے بابا سے اور بھائی سے چاہے شادی بھی ہو گئی ہے آنا ہے تو دروازے سے آیا کریں ورنہ نہ آیا کریں"---

نور نے کہا--

"دیکھو!! آج کے بعد مجھ سے دور جانے کا سوچنا بھی نہیں-- "

یہ کہہ کر اس نے نور کے اور قریب ہونے کی کوشش کی لیکن نور اسے دھکہ دے چکی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

نور نے ابھی یونی جوائن نہیں کی تھی---

لیکن آرزو نے یونی جا رہی تھی۔۔۔۔

یونی کے بعد آرزو اپنی دوستوں کے ساتھ گیٹ کے باہر آئی۔۔۔

دوستوں کو بائے کہنے کے بعد جب اس نے سامنے کی طرف نظر جیسے ہی اٹھائی تو نیچے نہ جھکا سکیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے کھڑے ہینڈسم لڑکے وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے اور چہرے پر چشمہ لگائیں اسے دیکھ کر دنگ رہ گئی۔۔

"____تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟؟"

آرزو اس کے پاس گئی اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"تمھیں نہیں پتہ لینے آیا ہوں تمھیں۔۔۔۔ "

اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو اب گاڑی میں بیٹھو تمھیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔ "

عامر آرزو کے کچھ بولنے سے پہلے پھر بولا۔۔

آرزو نے بھی جواب نہ دیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی---

راستے میں اس نے گاڑی روکی تو آرزو نے اس سے سوال کیا--

"___ارے !! یہاں گاڑی کیوں روکی ہے؟؟؟؟ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" وہ میں نے سوچا کہ پہلے کبھی تم سے محبت کا اظہار نہیں کیا تو کیوں نہ آج ہی کر دوں---"

اس نے اپنی جیب سے گلاب کا پھول نکالا اور اسے دیا--

"پیارا ہے---"

"لیکن تم سے کم پیارا ہے---"

اس نے اس کے حسن کی تعریف کی اور دوبارہ گاڑی سٹارٹ کر دی---

آرزو کو گھر ڈراپ کر کے چلا گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسلام علیکم بابا!!"

آرزو نے گھر داخل ہوتے ہی اپنے بابا سے سلام لیا--

"وعلیکم اسلام !! آرزو میرے پاس آکر بیٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔ "

اس کے بابا نے اسے بلایا اور کہا۔۔۔

"بیٹا میں تمھیں کچھ بتانا چاہتا ہوں ۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی کہیں بابا۔۔۔ "

وہ ان کے پاس آکر بیٹھی۔۔۔

بیٹا میں نے تمھارا رشتہ اپنے بہن کے بیٹے سعد کے ساتھ طے کر دیا" ہے-----اور تمھارا یہ لاسٹ سمسٹر ختم ہونے کے بعد میں تمھاری شادی کر دوں گا--

اتنا بڑا بم پھوڑ کر آرزو کے سر پر وہ اپنے کمرے میں جا چکے تھے---

آرزو اس سے بالکل شادی نہیں کرنا چاہتی تھی--- پہلی وجہ یہ کے وہ عامر کو پسند کرتی تھی اور دوسری وجہ یہ کہ وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ وہ کتنا بت میز بد لحاظ ہے جسے نہ ہی کسی بڑے سے بات کرنی کی کوئی تمیز نہیں تو وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کچھ دیر وہی بت بنی بیٹھی رہی لیکن پھر اپنے کمرے میں چلی گئی---

♥♥♥♥♥♥♥♥

نور آج عالیار کے ساتھ گھر آچکی تھی----

عالیار میں یونی جوائن کرنا چاہتی ہوں ویسے بھی لاسٹ سمسٹر کے پیپر ہونے "
"والے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور عالیار کے پاس جا کر بیٹھی اور اس سے کہا---

"ٹھیک ہے تم جوائن کر لو میں کچھ دن ریسٹ کروں گا-- "

عالیار نے نور سے کہا۔۔

وہ دونوں بات کر ہی رہے تھے کہ نور کو آرزو نے فون کیا۔۔۔

نور نے اس فون اٹھایا اور آرزو سے سلام لیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا آرزو !! انکل کو تم نے بتایا نہیں کہ کے تم عامر کو پسند کرتی ہو وہ تمہارا "
"رشتہ کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔

عامر کچھ بات کرنے آیا تھا لیکن نور کی یہ بات سنتے ہی وہ رکا۔۔۔

"...!! ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟؟ آرزو صرف میری ہے صرف میری "

اس نے اپنے دل میں سوچا اور باہر کی طرف بڑھ گیا---

اس سے پہلے کہ آرزو نور کو جواب دیتی پیچھے سے دروازہ کھلنے کی آواز آئی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو دنک رہ گئی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

******

آرزو نے پیچھے مڑ کر دیکھا-- تو دنک رہ گئی----

"____ت تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟ "

اس نے سامنے کھڑے سعد سے پوچھا---

"ارے !! ڈر کیوں رہی ہو میں کون سا تمھیں کاٹ کھاؤ گا---- "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے قریب ہوا اور مسکراتے ہوئے بولا--

دو دور ر رہ مجھ سے---- م میرے ق قریب آنے کے کی ک کوشش مت "

"کرنا------

آرزو ڈری اور جھجک کر بولی---

"میں نے سوچا کہ شادی تو ہماری ہونے ہی والی ہے تو کیوں نہ آپس میں بات چیت کر لیں کچھ انڈر سٹینڈنگ بنا لیں"----

وہ اسے گھٹیا نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سعد نے اس کے اور قریب ہونے کی کوشش کی--- لیکن آرزو نے دھکا دیا جس سے وہ دروازے میں جا لگا----

"چٹاخ-------- "

"سعد نے آرزو کے چہرے پر ایک زور دار تھپڑ مارا------

اس تھپڑ کے جھٹکے سے آرزو بیڈ پر جا گری اور اس آنکھوں سے کچھ آنسو بہنا شروع ہو گئے پر وہ ہمت نہ ہاری---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھاری جرات کیسے ہوئی میرے قریب آنے کی میں ابھی اپنے بابا کو بلاتی "

"ہوں--- بابا بابا---

اس نے اپنے بابا کو پکارہ لیکن وہ نہ آئے---

".آرزو وہ نہیں آئیں گے۔۔۔۔وہ گھر ہوتے تو آتے۔۔۔ "

یہ سنتے ہی آرزو دروازے کی طرف بڑھی اور کہا۔۔۔

"___ !!کیا بکواس کر رہی ہو تم "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سعد نے اس کا بازو کھینچ کر اپنی طرف کیا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا وہاں عامر پہنچ چکا تھا وہ گھر میں داخل ہوا۔۔۔

"آرزو !! آرزو !! اس نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے اسے پکارہ۔۔۔ "

اس کی آواز سنتے ہی آرزو کی جان میں جان آئی اسے یقین ہو گیا کہ وہ اس کو بچا لیں گا۔۔۔

"عامر !! عامر !! بچاؤ مجھے۔۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چیخی۔۔۔ عامر اس کی آواز سن کر اس کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

"یہ کون ہے ؟؟؟ اؤ اب سمجھ آئی کی تو مجھ سے شادی کیوں نہیں کرنا چاہتی "

"!!یہ تیرا عاشق ہے !!

سعد نے یہ کہہ کر اس کے بال اپنی مٹھی میں بند کیے جس سے وہ بلبلا اٹھی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا عامر نے ٹانگ مار کر کمرے کا دروازہ کھولا۔۔۔

آرزو نے بڑی ہی مشکل سے سعد کے ہاتھ سے اپنے بال چھڑوائے اور عامر کے سینے میں آپنا منھ چھپا لیا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے خوبصورت سفید چہرے پر سعد کے مارے ہوئے تھپڑ کا نشان واضح تھا۔

اور یہ چیزیں عامر کو طیش دلا رہی تھی---

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا وہاں آرزو کے بابا آچکے تھے----

سعد نے تو سارا ملبہ ان پر ڈالنے کی خوب کوشش کی لیکن اس کے بابا سب جان چکے تھے--- اور اس کے چہرے پر تھپڑ مارا اس کے بعد سعد وہاں سے چلا گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" بیٹا !! تمھارا بہت شکریہ کے تم نے میری بیٹی کی جان بچائی--- کیا تم میری بیٹی سے نکاح کروں گے---!! "

عامر کو یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ آرزو کے والد ہی کہہ رہے ہیں---

اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی اور یہ مسکراہٹ ہی ان کے سوال کا جواب تھا---

عامر دور کھڑی اپنے بابا کے پاس آرزو کو دیکھ کر مسکرایا اور وہ بھی اسے دیکھ کر مسکرائی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو دن بعد ہی سادگی سے آرزو اور عامر کا نکاح پڑھایا گیا---

اور آدزو رخصت ہو کر عامر کے گھر آگئی تھی۔۔۔ تمام لوگ بہت خوش تھے۔۔۔نور بھی خوش تھی کے آرزو اس کی دیورانی بنی۔۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

عامر کمرے میں آیا اور کمرے کا دروازہ لاک کیا۔۔ وہ آکر آرزو کے پاس آکر بیٹھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ویسے مجھے یقین نہیں تھا کہ دو دن میں ہی تم میری ہو جاؤ گی۔۔۔ "

عامر نے اس کے چہرے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

"یقین تو مجھے بھی نہیں تھا--- پر جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہ ہو جاتا

ہے-----"

آرزو نے اس سے کہا---

"ہاں بالکل !! "

❤❤❤❤❤❤❤❤

نور کمرے میں تھکی ہوئی آئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عالیار میں کل سے یونی جاؤ گی تو آپ مجھے ڈراپ کر دینا---- "

"ٹھیک ہے لے بھی آو گا میں---- "

" !! چلیں ٹھیک ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مسکراتے ہوئے بولی اور سو گئی---

اگلے دن ہی نور یونی کے لیے تیار ہوئی اور عالیار کے ساتھ گئی---

"پتہ نہیں پورا دن کیسے گزر گا تمھارے بغیر ؟؟؟ "

عالیار مسکراتے ہوئے بولا---

"پورا دن نہیں ہے بلکہ صرف چھ گھنٹے ہی ہیں---- "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور نے اسے تسلی دی---

"اور ویسے بھی میں نے آپ کو کہا تھا یونی ریجوائین کرنے----- "

نور نے اسے یاد دہانی کروائی---

عالیار مسکراتا ہوا چلا گیا۔۔۔

نازلین انھیں دیکھ رہی تھی اور انھیں دیکھ جل کر رہ گئی۔۔۔ " بس کچھ دیر اور پھر الگ الگ " اس نے اپنے دل میں سوچا اور کلاس کی طرف چلی گئی۔۔

نور بھی کلاس کی طرف آئی کیونکہ اس کی دوست آرزو تو آئی ہی نہیں تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے معلوم نہیں تھا کہ یونی میں کچھ بد معاش لڑکے آئیں ہیں۔۔۔

نور جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

انھی لڑکوں میں سے ایک لڑکا فہد اس کے پاس آیا---

" !! ہیلو !! آئم فہد اینڈ یو؟؟ "

وہ نور کے پاس آیا اور سلام کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن نور نے اس سے ہاتھ نہ ملایا تو اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا آپ میری مدد کر سکتی ہیں کیوں کے میں یہاں نیا ہوں؟؟؟ "

اس نے نور سے پھر سوال کیا----

سوری !! میں آپ کی مدد نہیں کر سکتی آپ کسی بھی لڑکے سے پوچھ لیں "
"کیونکہ میں لڑکوں سے بات نہیں کرتی ---

نور نے اسے جواب دیا اور یہ جواب سن کر وہ واپس چلا گیا---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلے دن پھر اس نے نور سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن اس دن عالیار کے دوستوں نے اسے روکا---

" اس لڑکی سے دور ہی رہو ورنہ انجام کے زمہ دار خود ہوگے---" اسلم نے اسے دھمکانے کی کوشش کی---

لیکن وہ باز نہ آیا اور کچھ دن نور کو تنگ کرتا رہا لیکن نور اسے اگنور کر دیتی اور اس نے اس کے بارے میں عالیار کو بھی نہ بتایا۔۔۔۔

******

آج نور کے ساتھ عالیار بھی یونی آیا تھا۔۔پورا دن گزر گیا تھا لیکن فہد نور کے سامنے نہیں آیا تھا۔۔ نور نے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلاس ختم ہو گئی تھی۔۔۔ فہد آیا تھا یونی پر آج صرف اپنے مقصد کو انجام دینے۔۔

سب جا چکے تھے کلاس سے صرف نور اور عالیار رہ گئے تھے--

"نور !! مجھے لگتا ہے کہ کوئی ارادہ نہیں ہے تمھارا گھر جانے کا-- "

عالیار نے نور سے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"صرف دو منٹ لگے گے آپ چلیں میں آرہی ہوں--- "

نور کام کرتے ہوئے اسے جواب دیتی ہے---

چلو ٹھیک ہے--- " یہ کہہ کر عالیار باہر کی طرف بڑھ گیا-- "

اس کے جانے کے فوراً بعد ہی فہد روم میں داخل ہوا اور دروازہ لاک کر دیا------

"_یہ تم کیا کر رہے ہو؟؟؟ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور اس سے سوال کیا--

پانچ سے چھ منٹ گزر چکے تھے--

عالیار کلاس روم کی طرف دوبارہ بڑھا---

لیکن جب وہ وہاں پہنچا تو روم کا دروازہ لاک پا کر وہ نور کو پکارنے لگا---------

"!! نور !! نور"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عالیار !! میں اندر ہوں---"

نور نے کمرے کے اندر اسے پکارہ--

عالیار نے اپنی ٹانگ مار کر دروازہ کھولا۔۔۔۔ اور داخل ہوتے ہی پاس پڑے گلدان کو فہد کے سر میں دے مارا۔۔۔

"___تیری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کے پاس آنے کی؟؟؟ "

عالیار چیخا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اس کے دوست پیچھے دنوں کی صورتحال سے بھی آگاہ کر چکے تھے۔۔۔۔۔۔

اس نے نور کا ہاتھ پکڑا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

گاڑی کے پاس آکر رکا اور دروازہ کھولا۔۔ نور کو بیٹھا کر وہ خود بھی بیٹھ گیا۔۔

وہ گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔ راستے میں عالیار نے اس سے بات تک نہ کی۔۔۔ کیونکہ وہ اس سے غصہ تھا کہ نور نے فہد والی بات اس سے کیوں چھپائی؟؟؟؟.....

نور نے بھی پورے راستے اس سے بات کرنا مناسب نہ سمجھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ہی وہ گھر پہنچے۔۔۔۔ تو عالیار کے والد صاحب اور اس کی والدہ اور سلین دبئی جا رہے تھے۔۔

"نور !! میں تمھارا جتنا بھی شکریہ ادا کرو کم ہے---آج اگر تم نہ ہوتی تو شائید عالیار کے ساتھ میرے تعلقات کبھی ٹھیک نہ ہوتے----اللہ تمھیں اپنے حفظ و ایمان میں رکھے---"

عالیار کی والدہ اسے دعائیں دیتی ہوئی چلی گئی---

رات ہو چکی تھی--- وہ چاروں کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن عالیار نے نور سے بات تک نہ کی---اس خاموشی کو عامر نے خوب نوٹ کیا پر وہ چپ ہی رہا---

رات کو نور کمرے میں آئی۔۔ اس کے ہاتھ میں شیشے کا گلاس تھا۔۔۔

عالیار اس وقت لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔ اس نے نور پر دھیان ہی نہ دیا۔۔

نور کو بھی اس کی اس خاموشی پر غصہ آرہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی غصہ میں وہ بھول گئی کہ گلاس کو میز پر رکھنا تھا۔۔

"چٹاخ۔۔۔۔ "

کانچ کا گلاس نیچے زمین پر گر کر چکنا چور ہو چکا تھا۔۔۔

جس پر نور کی ہلکی سی چیخ نکل گئی پر عالیار نے اس پر ایک نظر ڈالی اور پر لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گیا۔۔۔

نور کو اس کی اس حرکت پر بھی بہت غصہ آیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کانچ کے ٹکڑے اٹھانا شروع کیے۔۔ لیکن ان میں سے ایک اس کے ہاتھ پر لگ گیا تھا اور اس کو پتا بھی اس وقت چلا جب خون بہنا شروع ہوا۔۔۔۔۔

"آہھہ!! "

نور کو درد ہوا--

عالیار نے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی اور پھر جیسے ہی اس کے ہاتھ پر اس کی نظر گئی..وہ لیپ ٹاپ چھوڑ کر فوراً اٹھا اور اس کے ہاتھ کو پکڑا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم !! کوئی بھی کام ڈھنگ سے نہیں کرسکتی--اتنا کٹ لگوا لیا- "

عالیار اس پر برہم ہوا--

"___!! مجھے ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں "

نور اپنا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولی---

ایسے کیسے ضرورت نہیں--- میں تمھارا شوہر ہوں پورا حق ہے مجھے تمھیں "
"چھونے تم مجھے روک نہیں سکتی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے شوہر ہونے کا حق جتایا اور اور اسے گود میں اٹھا لیا---

"یہ کیا حرکت مجھے نیچے اتارو کوئی دیکھ لے گا---- "

نور منھ بناتے ہوئے بولی---

ارے تمھیں میں نے اس لیے اٹھایا ہے کہ کہیں تم اپنے پیر پر بھی چوٹ نہ "
لگوا لو---"

وہ مسکراتے ہوئے بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے بیڈ کی طرف لایا اسے بیڈ پر بٹھا کر اس کے ہاتھ پر مرہم لگا کر پٹی کی--

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اب نور اور عالیار کے درمیان تعلقات بالکل ٹھیک ہو گئے تھے۔۔

آج نور کی برتھڈے تھی۔۔۔۔ لیکن وہ اپنی سالگرہ سے خود ہی انجان تھی۔۔ اسے یاد ہی نہ تھا کہ آج اس کی سالگرہ ہے۔۔

"آپی !! آپ کو صاحب نیچے بلا رہے ہیں۔۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر کی ایک ملازمہ نور کے پاس آئی اور اس سے کہا۔۔

"تم جاؤ میں آرہی ہوں۔۔۔ "

اس نے اسے جواب دیا۔۔

نور سیڑھیوں کے راستے نیچے آئی۔۔۔نیچے جب پہنچی تو لائیٹس آف تھی۔۔۔

"یہ کیا یہاں تو کوئی نہیں ہے۔۔۔"

وہ خود سے گویا تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچانک لائیٹس آن ہوئی۔۔۔

Happy birthday to you

Happy birthday to you

Happy birthday to dear Noor

عالیار , آرزو اور عامر یہ جملے ادا کرتے ہوئے آئے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ سب کو یاد تھا---" نور نے حیران ہوتے ہوئے کہا---"

ہمیں کہاں یاد تھا یہ تو آرزو نے بتا یا کہ میری پیاری سی بیوی کی سالگرہ "
"ہے---

عالیار نے نور کے پاس آتے ہوئے کہا---

"تھینک یو سو مچ آرزو --"

" دوستی میں نو تھینک یو نو سوری "

اس کے بعد کیک کٹ کیا گیا اور کچھ دیر وہ چاروں رومز میں چلے گئے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نور مجھے تمھیں ایک بات بتانی ہے--- "

عالیار کمرے میں داخل ہو کر بولا--

"جی کہیں--- "

"دراصل مجھے ایک مرض ہے--- "

وہ سریس ہو کر بولا تھا--

"کیسا مرض نور نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا--- "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمہارے پیار کا---" وہ مسکرا کر بولا-- "

"اس مرض کا کوئی علاج نہیں---- "

نور نے اسے جواب دیا-- جس پر عالیار نے قہقہہ لگایا--

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تین سال بعد

تین سال گزر چکے تھے۔۔۔

نور اور عالیار کو اللہ نے ایک بیٹا اور بیٹی عطا کی۔۔

visit for more novels:

عامر اور آرزو کا ایک بیٹا تھا۔۔۔

www.urdunovelbank.com

حریم اور صالح کا کو اللہ نے اپنی رحمت سے نوازا تھا۔۔۔

نور کے والدین سعودی عرب جا چکے تھے اللہ کے گھر۔۔۔

سب بہت خوش تھے-- یہ ہی نہیں کہ ہمیشہ خوش ہی رہیں گے--- غم بھی ان کی زندگی کا حصہ ہیں--- وہ کہتے ہیں نہ کے--- "وقت ایک سا نہیں رہتا

ختم شد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com